سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2019

بدھ، 27-نومبر 2019

(یوم الاربعاء، 29-ربیع الاوّل 1441ھ)

سترہویں اسمبلی: سولہواں اجلاس

جلد 16 : شمارہ 8

787

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 27-نومبر 2019

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

ایک وزیر درج ذیل رپورٹیں ایوان کی میز پر رکھیں گے:

(i) حکومت پنجاب کے اخراجات کے اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ
برائے سال 19-2018 (والیم-I اور والیم-II)

(ii) حکومت پنجاب کی ریونیو وصولیوں کے اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ
برائے سال 19-2018

(iii) پنجاب (شمالی) کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ
برائے سال 19-2018

(iv) پنجاب (شمالی) کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ
برائے سال 19-2018

(v) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور اور پنجاب (شمالی) کی 6 میونسپل کارپوریشنوں کے اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ
برائے سال 19-2018

788

(vi) پنجاب (شمالی) کی 12 ڈسٹرکٹ کونسلوں کے اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 19-2018

(vii) راولپنڈی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، راولپنڈی، محکمہ صحت، حکومت پنجاب کی تعمیر کے اکاؤنٹس کی پراجیکٹ آڈٹ رپورٹ برائے سال 17-2016

(viii) کمرشل کم کارپارکنگ پلازہ، مون مارکیٹ، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور، ایچ یو ڈی اینڈ پی ایچ ای ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کی تعمیر کی پراجیکٹ آڈٹ رپورٹ برائے سال 17-2016

(ix) محکمہ جنگلات، حکومت پنجاب کے حسابات مدبندی برائے سال 18-2017

(x) پبلک سیکٹر انٹرپرائزز، حکومت پنجاب کے اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 19-2018

(بی) مسودہ قانون پر غوروخوض اور اس کی منظوری

مسودہ قانون سزا دہی پنجاب 2019 (مسودہ قانون نمبر 21 بابت 2019)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون سزا دہی پنجاب 2019، جیسا کہ سٹینڈنگ کمیٹی برائے داخلہ نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے، فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون سزا دہی پنجاب 2019 منظور کیا جائے۔

789

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترھویں اسمبلی کا سولہواں اجلاس

بدھ، 27-نومبر 2019

(یوم الاربعاء، 29-ربیع الاوّل 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 40 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالماجد نُور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

لَيۡسَ الۡبِرَّ اَنۡ تُوَلُّوۡا
وُجُوۡهَكُمۡ قِبَلَ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ
مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ وَالۡكِتٰبِ وَ
النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الۡمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى
وَالۡمَسٰكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ ۙ وَالسَّآئِلِيۡنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالۡمُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِهِمۡ اِذَا عٰهَدُوۡا ۚ
وَالصّٰبِرِيۡنَ فِى الۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيۡنَ الۡبَاۡسِ ؕ
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾

سُوۡرَةُ الۡبَقَرَة آیت 177

نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب کو (قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔ اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں۔ اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں (177)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لَم یَاتِ نَظِیرُکَ فِی نَظَرٍ مِثلِ تو نہ شُد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دُوسَرا جانا
اَلُبَحُر عَلَا وَالُمَوُجُ طَغٰی مَن بے کس و طوفاں ہوشرُبا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیّا پار لگا جانا
اَنَا فِی عَطَشٍ وَّ سَخَاکَ اَتَمُ اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رِم جِھم رِم جِھم دو بوند اِدھر بھی گرا جانا
بس خامۂ خام نوائے رضاؔ نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مِیرا
اِرشادِ اَحِبَّا ناطِق تھا ناچار اِس راہ پڑا جانا

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ کل قذافی سٹیڈیم میں ممبران سندھ اسمبلی اور ممبران پنجاب اسمبلی کے درمیان میچ ہوا تو آپ سب کی دعاؤں سے ہم وہ میچ جیت گئے ہیں۔ اس میچ میں سب نے محنت کی ہے جس کی میرے پاس لمبی چوڑی لسٹ موجود ہے، اگر میں پڑھوں گا تو ٹائم ضائع ہو جائے گا لیکن میں سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کیونکہ آپ کی دعاؤں کے نتیجے ہم کامیاب ہوئے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

سوالات

(محکمہ سکولز ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج محکمہ سکولز ایجوکیشن سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں!

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 1159 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

جام پور میں غیر رجسٹرڈ سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1159: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جام پور میں کتنے پرائیویٹ سکولز غیر رجسٹرڈ کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں نے اپنی اپنی فیس مقرر کر رکھی ہیں جو کہ عام لوگوں کی پہنچ سے باہر ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تحصیل جام پور کے ان غیر رجسٹرڈ سکولوں اور جو بچوں سے بھاری فیس وصول کرتے ہیں ان کے خلاف محکمانہ اور قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) جام پور (ضلع راجن پور) میں 38 غیر رجسٹرڈ سکولز کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جام پور تحصیل کے غیر رجسٹرڈ سکولوں کی رجسٹریشن کی فائلیں سی ای او (ڈی ای اے) راجن پور کے دفتر میں جمع ہیں جن پر ضروری کارروائی کے بعد اُن سکولوں کو رجسٹرڈ کر دیا جائے گا۔ مقرر کردہ مدت کے بعد شرائط پر پورا نہ اُترنے والے غیر رجسٹرڈ سکولوں کو جُرمانے عائد کئے جائیں گے۔ تاہم رجسٹریشن ایک جاری عمل ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ تمام پرائیویٹ سکولز معزز عدالت کے احکامات کی روشنی میں مقررہ فیس وصول کر رہے ہیں۔

(د) جواب جز (ج) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جام پور میں پرائیویٹ سکولوں کے حوالے سے یہ سوال ہے کہ کتنے سکول غیر رجسٹرڈ ہیں؟ میں معزز وزیر صاحب سے یہ سوال کرنا چاہتی ہوں کہ کیا یہ بتا سکتے ہیں کہ جام پور شہر کے اندر ان پرائیویٹ سکولوں کی ٹوٹل تعداد کتنی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! انہوں نے exact سوال پوچھا ہے کہ جام پور میں کتنے پرائیویٹ سکول غیر رجسٹرڈ کہاں کہاں چل رہے ہیں جس کا جز (الف) کے اندر exact جواب دیا گیا ہے کہ جام پور میں 38 غیر رجسٹرڈ سکول چل رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ! اگلا سوال پوچھیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! غیر رجسٹرڈ سکولوں کے متعلق یہ بالکل درست فرمارہے ہوں گے لیکن میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ جب اِن کو غیر رجسٹرڈ سکولوں کی تعداد کا پتا چلا ہے تو اِن کو یہ بھی پتا ہونا چاہئے کہ ٹوٹل سکول کتنے ہیں اور میرا یہ سوال غیر متعلقہ نہیں ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! انہوں نے سوال میں یہ پوچھا ہی نہیں ہے لیکن جو پوچھا ہے اُس کا exact جواب میں نے دے دیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! نااہلی پر تالیاں بجائی جارہی ہیں جو بڑے افسوس کی بات ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اپنا سوال کریں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! وزیر صاحب کو پتا ہونا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! پلیز آپ سوال کریں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! غیر رجسٹرڈ سکولوں کی تعداد کا پتا ہے تو اِن کو یہ بھی پتا ہونا چاہئے کہ جام پور شہر کے اندر پرائیویٹ سکولوں کی ٹوٹل تعداد کتنی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ اس حوالے سے fresh question جمع کروادیں جس پر ہم اِن سے پوری تفصیل لے کر دے دیں گے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! ویسے کمال ہے۔ انہوں نے غیر رجسٹرڈ کا پوچھ لیا ہے لیکن ٹوٹل تعداد کا نہیں پوچھ سکے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! یہ fresh question بنتا ہے۔ آپ جمع کروادیں تو ہم محکمہ سے پوری تفصیل لے لیں گے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میں اگلا سوال کرتی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر پکاریں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! اسی سوال کا اگلا ضمنی سوال کرنا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کریں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! وزیر موصوف نے جواب دیا ہے کہ مقررہ مدت کے اندر 38 غیر رجسٹرڈ سکولوں کی رجسٹریشن کر دی جائے گی۔ کیا یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ مقررہ مدت کتنی ہے جس کے اندر ان سکولوں کو رجسٹرڈ ہونا ضروری ہوتا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! جب کوئی سکول کھولا جاتا ہے تو اُس کو naturally تین مہینے دیئے جاتے ہیں۔ ہم نے پورے پنجاب کے اندر پرائیویٹ سکولوں کے اوپر 90 دن exercise کی ہے۔ ہمیں جو سکول غیر رجسٹرڈ مل رہے ہیں ہم اُن کو time period دے رہے ہیں کہ within three to four weeks وہ رجسٹریشن کروائیں بلکہ وہ رجسٹرڈ بھی تب ہوں گے جب کمیٹی اُن کو approve کرے گی۔ سکول کھولنے کے لئے جو چیزیں پوری ہوں گی تو اُن سکولوں کو رجسٹرڈ کیا جائے گا ورنہ اُن کو کینسل کر کے بند کر دیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال کریں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جیسے وزیر موصوف فرما رہے ہیں کہ تین سے چار ہفتے ٹائم دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آپ کے تین ضمنی سوال ہو گئے ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! ابھی دو سوال ہوئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، تین سوال کئے ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! اِن میں ایسے سکول بھی ہیں جن کے متعلق میں ذاتی طور پر جانتی ہوں کہ کئی سکولوں کو open ہوئے تقریباً پندرہ پندرہ سال گزر گئے ہیں لیکن یہ تین سے چار ہفتے کن کے بارے میں بتا رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: اُن کو لسٹ دے دیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! میں جواب دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! کیا یہ پچھلے دس سال سوئے ہوئے تھے؟ جو سکول پندرہ سال سے چل رہے ہیں اُن کی لسٹ ان کے پاس ہو گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب مراد راس! یہ تو اپوزیشن میں تھے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! میں اِن سے پوچھ رہی ہوں کہ سکول چار ہفتے میں رجسٹرڈ ہونا ضروری ہوتے ہیں تو پھر 14 مہینوں میں وہ غیر رجسٹرڈ سکول رجسٹرڈ کیوں نہیں ہوئے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! محترمہ کیا فرما رہی ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! سوال repeat کر دیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! جیسے منسٹر صاحب فرما رہے تھے کہ تین سے چار ہفتوں میں سکولوں کا رجسٹرڈ ہونا ضروری ہوتا ہے لہٰذا اِن کی حکومت کو 14 مہینے گزر گئے ہیں تو ابھی تک یہ سکول کیوں رجسٹرڈ نہیں ہوئے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! یہ پہلی دفعہ exercise کی گئی ہے جو آج تک پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ جن سکولوں کی رجسٹریشن نہیں ہوئی ان کو پہلی دفعہ ہم نے identify کر کے exact figure بتائی ہے اور اب انشاءاللہ تعالیٰ before the end of this year آپ کو سکول رجسٹرڈ ملیں گے یا بند ملیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ایوان کے اندر سپیکر گیلری میں Law کے students آئے ہیں جن کو ہم پنجاب اسمبلی آمد پر welcome کرتے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جی، محترمہ! اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! سوال نمبر 1215 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع راجن پور میں گرلز ہائی سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1215: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں گرلز ہائی سکولوں کے نام اور ان میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان سکولوں میں کون کون سی مسنگ فسیلٹیز ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں درجہ چہارم کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(د) کیا حکومت ان سکولوں میں مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے اور ان میں مزید درجہ چہارم کی اسامیاں منظور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع راجن پور میں 29 گرلز ہائی سکولوں کے نام اور زیر تعلیم طالبات کی تعداد درج ذیل ہے:

نام سکول	تعداد	نام سکول	تعداد
گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول داجل	875	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر1 جام پور	1661
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر2 جام پور	1502	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول محمد پور	1205
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹلہ مغلاں	805	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بستی چھینہ	660
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ہڑند	144	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹ طاہر	605
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نواں بیگراج	562	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نوشہرہ غربی	594
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول رسول پور	328	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حاجی پور	670
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اللہ آباد	377	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ترکش ماڈل ویلج رکھ عظمت والا	248
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بخارا	109	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ترکش ماڈل ویلج فاضل پور	372
گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول فاضل پور	1358	گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول کوٹ مٹھن شریف	1335
گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول نمبر1، راجن پور	1752	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کینال کالونی، راجن پور	1686
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شکار پور	852	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹلہ نصیر	552
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول مرغائی	543	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ونگ	645
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سکھانی والا	581	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوٹلہ عیسن	398
گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بھاگسر	355	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول مولوی ماچھیاں	240
گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول عمر کوٹ	719		

(ب) ان سکولوں میں طالبات کو تمام سہولیات مہیا کی جا رہی ہیں۔

(ج) ان سکولوں میں درجہ چہارم کی 235 منظور شدہ اسامیاں ہیں۔

(د) مذکورہ سکولوں میں طالبات کو تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ ضلع راجن پور میں پچھلے تین سالوں کے دوران ضلع کے تمام سکولوں کے لئے حکومت کی طرف سے درجہ چہارم کی تقریباً 900 اسامیاں منظور کی گئی ہیں تاہم ان پر بھرتی نہ ہوئی ہے اس لئے مزید اسامیوں کی ضرورت نہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! یہ سکولوں کی مسنگ فسیلٹیز کے حوالے سے سوال کیا گیا تھا کہ سکولوں میں درجہ چہارم کی کُل منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں جس کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ منظور شدہ اسامیاں 235 ہیں۔

جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا منظور شدہ 235 اسامیوں پر مکمل بھرتی ہوئی ہوئی ہے یا کتنی ابھی بھی خالی ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! مختلف اضلاع کی مکمل بھرتیاں ابھی نہیں ہوئیں اور ابھی بھی پوری نہیں کر پا رہے۔ اِن کے سکولوں کی 235 اسامیوں کے لئے سمری بھیجی ہوئی ہے لیکن ابھی بھی وہ ساری fill نہیں ہوں گی اور اُن میں سے ایک portion پورا ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ! اگلا ضمنی سوال کریں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! کیا یہ ٹائم فریم دیں گے کہ 235 اسامیوں پر کب تک بھرتی ہو گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! جیسے جیسے فنڈز available ہوں گے تو ہم بھرتی کرتے جائیں گے۔ درجہ چہارم کی ٹوٹل 31 ہزار اسامیاں پنجاب میں خالی ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ ان کو fill کرتے جا رہے ہیں۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! کیا اِن کو fill کرنے کا قیامت تک کا ارادہ ہے، منسٹر صاحب ٹائم تو بتائیں کہ کب تک کریں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! انہوں نے ٹائم دے دیا ہے کہ جیسے جیسے فنڈز available ہوں گے ہم بھرتیاں کرتے جائیں گے۔ وہ آپ کو کیسے ٹائم دیں، انہوں نے specific date تو نہیں دینی۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! یہ درجہ چہارم کی اسامیاں ہیں، کیا اس کے لئے بھی یہ ٹائم نہیں دیں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: فنڈز میسر ہوں گے تب ہی درجہ چہارم کی بھرتیاں بھی ہوں گی۔

محترمہ شازیہ عابد: جناب سپیکر! کتنے ٹائم میں یہ بھرتیاں ہوں گی کیونکہ صرف 235 اسامیاں ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! جب ہمارے پاس پیسے آ جائیں گے تو اسامیاں fill کر دی جائیں گی مگر ہم اس وقت بھی تھوڑے تھوڑے portion fill کرتے جا رہے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! معزز منسٹر نے جواب دیا ہے کہ جب جب پیسے آئیں گے تب تب بھرتیاں کرتے جائیں گے۔ "ایدا مطلب اے کہ ناں ای سمجھئے فیر"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! ایک تو چوری اور پھر اوپر سے سینہ زوری۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں!

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! سوال نمبر 1315 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال: ڈی پی ایس میں راوی کیمپس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1315: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈویژنل پبلک سکول اینڈ کالج ساہیوال میں اور چیچہ وطنی میں اس وقت بالترتیب تقریباً 7000 اور 3000 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولز اور کالج میں طلباء وطالبات کے بھرپور داخلہ کی وجہ سے مارننگ وایوننگ کلاسز ہو رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ روز بروز آبادی کے بڑھتے ہوئے رجحان کے پیش نظر سٹوڈنٹس کی ڈیمانڈ ڈی پی ایس کے اعلیٰ معیار تعلیم، والدین کے پرزور اصرار پر کمشنر ساہیوال نے بورڈ کی recommendation پر راوی کیمپس کی منظوری دی اور جس کا land ٹرانسفر کیس اس وقت Member Colonies Board of Revenue کے پاس پڑا ہوا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک حکومت ڈی پی ایس کے راوی کیمپس کو زمین الاٹ کر دے گی اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ڈویژنل پبلک سکول اینڈ کالج ساہیوال اور چیچہ وطنی میں بالترتیب 7934 اور 1400 طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب) درست ہے۔ ڈویژنل پبلک سکول ساہیوال میں مارننگ وایوننگ کلاسز ہو رہی ہیں جبکہ چیچہ وطنی کیمپس میں صرف مارننگ کلاسز ہو رہی ہیں۔

(ج) درست ہے۔ والدین ڈی پی ایس کے اعلیٰ معیار تعلیم کی وجہ سے اپنے بچوں کو اس سکول میں داخل کروانے کو ترجیح دیتے ہیں جس کی وجہ سے بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے بعد راوی کیمپس کے لئے 114 کنال 7 مرلہ زمین مختص کی گئی اور اس سلسلے میں کیس بحوالہ لیٹر کمشنر آفس نمبر RB/Com/Swl/5949 مورخہ 29-12-2016 سے ممبر کالونی بورڈ آف ریونیو کے پاس جمع ہے۔

(د) بورڈ آف ریونیو کی جانب سے منظوری کے بعد بورڈ آف گورنرز ڈویژنل پبلک سکول ساہیوال، راوی کیمپس کے لئے ضروری کارروائی عمل میں لائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! بالکل کروں گا۔ میں نے جز (الف) میں پوچھا تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ ڈویژنل پبلک سکول و کالج ساہیوال اور چیچہ وطنی میں اس وقت بالترتیب تقریباً 7000 اور 3000 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں؟

جناب سپیکر! جس کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ڈویژنل پبلک سکول و کالج ساہیوال اور چیچہ وطنی میں اس وقت بالترتیب تقریباً 7934 اور 1400 طلبا و طالبات زیر تعلیم ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں۔۔۔

(اذان مغرب)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب محمد ارشد ملک!

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کے توسط سے وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ درست ہے کہ ڈویژنل پبلک سکول و کالج ساہیوال اور چیچہ وطنی میں اس وقت بالترتیب تقریباً 7934 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں تو ان میں سے کتنے بچے اور بچیاں day classes یعنی morning میں classes لے رہے ہیں اور کتنے evening میں لے رہے ہیں؟ وزیر موصوف بتا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! مجھے پتا تھا کہ جناب محمد ارشد ملک نے اس طرح کا سوال پوچھنا تھا اس لئے تیاری کرنی بہت ضروری تھی۔ Morning میں 4982 بچے ہیں اور evening میں 3378 بچے ہیں جو کہ ساہیوال کالج میں ہیں کیونکہ وہاں پر evening classes بھی ہوتی ہیں جبکہ چیچہ وطنی میں شام کی classes نہیں ہوتیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال چونکہ تعلیم سے متعلق ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ مہربانی کر کے اسے دیکھ لیا جائے۔ آپ نے خود سن لیا کہ ڈویژنل پبلک سکول و کالج ساہیوال میں ایک ادارہ ہے جس میں 4982 بچے اور بچیاں دن کے اوقات میں پڑھتے ہیں۔ وہی پرنسپل اور وہی تمام اساتذہ کرام جن میں خواتین اور مرد سیکنڈ شفٹ میں بھی 3378 بچے اور بچیوں کو تعلیم دیتے ہیں جنہیں ڈبل تنخواہ دینے کا کوئی سسٹم نہ ہے۔ اسے چھوڑ دیں اور میں انہیں appreciate کرتا ہوں اس forum پر کہ ساہیوال میں ایک ایسا ادارہ ہے جو دن میں بھی بچوں کو تعلیم دے رہا ہے اور شام کو بھی تعلیم دے رہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! آپ کا سوال کیا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! چونکہ بچوں کی بڑی زیادہ تعداد ہے تو میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ عوام کی تعلیم میں کتنی دلچسپی ہے کہ جب میں نے 23- جنوری 2019 کو سوال جمع کروایا تھا تو اس وقت طلبا و طالبات کی تعداد 7000 تھی اور آج اس میں تقریباً ایک ہزار طلبا و طالبات کا اضافہ ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر! میرا جز (ج) سے متعلق ضمنی سوال ہے کہ راوی کیمپس کی منظوری کے لئے لکھا ہے اور اس کی land کے متعلق پڑھ لیں کہ:

> "درست ہے۔ والدین ڈی پی ایس کے اعلیٰ معیار تعلیم کی وجہ سے اپنے بچوں کو اس سکول میں داخل کروانے کو ترجیح دیتے ہیں جس کی وجہ سے بورڈ آف گورنرز کی منظوری کے بعد راوی کیمپس کے لئے 114 کنال سات مرلہ زمین مختص کی گئی اور اس سلسلے میں ممبر بورڈ آف ریونیو کے پاس کیس جمع ہے۔"

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ 114 کنال اور سات مرلہ زمین جو موجود ہے اور بورڈ آف ریونیو میں کیس موجود ہے، تو ہم نے پرانے پاکستان میں الحمدللہ اسے forward کر دیا تھا جس پر کافی کام ہو گیا۔۔۔

معزز ممبران: جناب سپیکر! ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب محمد ارشد ملک! ضمنی سوال بتائیں؟

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! اب 16ماہ سے وہ کیس pending ہے---

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! سوال آگیا ہے بس میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ جناب محمد ارشد ملک تقریر نہ کریں---

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، نہیں، جناب محمد ارشد ملک کو اپنا سوال کرنے دیں۔ جی، جناب محمد ارشد ملک!

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ 16ماہ سے وہ land transfer نہیں ہو رہی تو ڈی پی ایس کو کب تک یہ زمین ٹرانسفر کر دیں گے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! میں سب سے پہلے انہیں بتا دوں کہ یہ کیس 2016 سے چل رہا ہے جب ان کی حکومت تھی، 2017 میں بھی ان کی حکومت تھی اور 2018 کے پہلے part میں ان کی حکومت تھی تو تب انہیں خیال نہیں آیا؟ اب انہیں خیال آیا ہے تو میں بتاؤں کہ 18۔ ستمبر 2019 کو اس کے اندر ایک ترمیم کی گئی ہے جو pricing ہے زمین کے ساتھ اور کتنی دیر کے لئے لیز دینی ہے۔ اس ترمیم کے بعد ایک کیس بنوا کر ابھی بھیجا جا رہا ہے۔ اس کی تاریخ میں دوبارہ آپ کو بتا دوں کہ 18۔ ستمبر 2019 کو یہ ترمیم کی ہے۔

جناب سپیکر! اگر موصوف چاہتے ہیں تو میں انہیں دکھا دیتا ہوں اور اس ترمیم کے بعد نیا کیس جا رہا ہے تو جیسے ہی کیس بورڈ آف ریونیو سے آئے گا تو ہم انہیں وہاں پر انشاء اللہ تعالیٰ سکول بنا کر دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! میرا وہی ضمنی سوال ہے کیونکہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی---

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! انہوں نے کہہ تو دیا ہے کہ یہ کر رہے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! مجھے کچھ دکھائیں گے تو مجھے سمجھ آئے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! جناب محمد ارشد ملک کو یہ paper دے دیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! یہ مجھے تو دیں ناں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! جناب محمد ارشد ملک کو وہ paper دے دیں۔

(اس مرحلہ پر وزیر سکولز ایجوکیشن نے لیٹر کی کاپی جناب محمد ارشد ملک کو بھجوائی)

جناب محمد ارشد ملک! اس پر دستخط کر کے انہیں واپس کر دیں۔ اتنی دیر میں آپ آخری ضمنی سوال کریں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! مہربانی کر کے یہ تعلیم کے ساتھ تو مخلص ہو جائیں۔ میری request ہے کہ جناب مراد راس میرے لئے بڑے قابل احترام ہیں۔ جب میرا سوال آیا تو انہوں نے "اوہ" کہا تو مجھے ان کے ساتھ بڑا پیار ہو گیا کیونکہ ان کو میرا بڑا لحاظ ہے۔ جو انہوں نے فرمایا ہے اور جو rule بنایا ہے یہ اس پر ایک date دے دیں کیونکہ یہ تعلیم کا معاملہ ہے اس لئے مہربانی فرما کر ان سے ایک date لے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب مراد راس! اس کی کوئی date بتا دیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! میرے ڈیپارٹمنٹ میں اگر process ہونا ہوتا تو میں date دے سکتا تھا لیکن اس نے ایک اور ڈیپارٹمنٹ بورڈ آف ریونیو کے پاس جانا ہے---

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اس کو تھوڑا سا follow کر لیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! بالکل ہم follow up کریں گے یہ ترمیم بھی ہم نے ہی کروائی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب مراد راس! اس کو آپ جلد از جلد کر لیں۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! مجھے اس میں کوئی اور ضمنی سوال نہیں چاہئے نہ میں ایوان کا مزید وقت لینا چاہتا ہوں۔ یہ بہت اہم سوال ہے اور ڈویژنل پبلک سکول کا بڑا اہم کیس ہے اگر یہ ٹائم نہیں دیتے تو یہ بورڈ آف ریونیو والوں سے ٹائم لے دیں اور میرے سوال کو کمیٹی کے سپرد کر دیں---

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، نہیں۔ یہ کمیٹی کے سپرد نہیں ہو گا کیونکہ انہوں نے commitment دے دی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! پھر اس سوال کو pending کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ pending نہیں ہو گا کیونکہ انہوں نے commitment کر لی ہے اس لئے وہ کریں گے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! یہاں ریونیو منسٹر بیٹھے ہیں آپ ان کے ذمے لگا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد ارشد ملک! وہ commitment کر چکے ہیں وہ اس کو expedite کریں گے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! یہاں بورڈ آف ریونیو کے منسٹر بھی موجود ہیں میرے سوال کو pending کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ pending نہیں ہو گا اب آپ تشریف رکھیں۔

The House is adjourned to meet after 15 minutes for Namaz break.

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے لئے وقفہ برائے
نماز مغرب کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(نماز مغرب کے وقفہ کے بعد
جناب ڈپٹی سپیکر 5 بج کر 39 منٹ پر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جی، اگلا سوال محترمہ شاہدہ احمد کا ہے۔ جی، محترمہ! اپنا سوال نمبر بولیں۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1425 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

خانیوال: انگلش ٹیچرز کو ریگولر نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1425: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال1995میں ضلع خانیوال میں گریجویٹ انگلش ٹیچرز بی پی ایس-14میں بھرتی کئے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2006 میں ان انگلش ٹیچرز کو ریگولر کیا گیا مگر ان میں سے بیس ٹیچرز کو کہا گیا کہ ان کا نام DRCمیں نہ ہے جبکہ ان کی salary slipموجود ہے اورproofہے کہ وہ ریگولر ٹیچرز ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکتوبر2018 میں ان ٹیچرز کو ملازمت سے نکال دیا گیا کہ آپ کا نامDRCکی لسٹ میں نہ ہے؟

(د) ان اساتذہ کے نام DRC کی لسٹ میں کیوں نہ رکھے گئے، کیا حکومت ان 20 ٹیچرز کو بھی مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔ سیکرٹری سکول ایجوکیشن پنجاب لاہور کے نوٹیفکیشن نمبر SO(S-IV) 2004/31-2 مورخہ 23-دسمبر2004 کی روشنی میں سال 2006 میں انگلش ٹیچرز کو ریگولر کیا گیا۔ باقاعدہ ڈسٹرکٹ ریکروٹمنٹ کمیٹی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال مورخہ25.02.2005کوDPCمیٹنگ برائے ریگولرائزیشن انگلش ٹیچرز منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جن انگلش ٹیچرز کے نامDRCلسٹ میں شامل نہ ہیں ان کو ریگولر نہ کیا جائے۔

دوسری میٹنگ مورخہ29.07.2006کو پھر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال کی زیر صدارت ہوئی جس میں دوبارہ اُنہیں20 انگلش ٹیچرز کو ریگولر کرنے پر غور کیا گیا مگر اس میٹنگ میں بھی ان انگلش ٹیچرز کوDRC لسٹ میں نام شامل نہ ہونے کی وجہ سے ریگولر نہ کیا گیا۔ انگلش ٹیچرز کو ریگولرائز کرنے کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال کی زیر صدارت منعقدہ میٹنگ مورخہ 07.12.2010کو یہ فیصلہ ہوا کہ سیکرٹری سکولز کو مراسلہ جاری کیا جائے جس میں اس معاملہ کی تحقیقات کے لئے PEEDA Act 2006کے تحت ریگولر انکوائری کروائی جائے۔ تاہم مذکورہ

انگلش ٹیچرز نے لاہور ہائی کورٹ ملتان بینچ،ملتان میں رٹ پٹیشن نمبرز11/5834،11/8151اور 11/8639 دائر کیں۔جن میں معزز عدالت نے مورخہ 04.07.2011 کے آرڈر کے تحت Stay Orderجاری کر دیاجس کی وجہ سے انکوائریprocessروک دیا گیا۔

معززعدالت کاتفصیلی فیصلہ مورخہ 17.06.2014کوٹیچرز کے حق میں ہواجس کے خلاف محکمہ کی جانب سےICAدائر کی گئی۔ICA کے فیصلہ مورخہ05.10.2016 کے تحت ہائی کورٹ کے فیصلہ مورخہ17.06.2014کوSet asideکر دیاگیا۔ICA کے فیصلہ کے بعد انگلش ٹیچرز کے خلاف انکوائری پراسس شروع کیاگیا۔انکوائری آفیسر کی سفارشات کی روشنی میں مذکورہ ٹیچرز کو خلاف پالیسی، میرٹ و بغیر منظوری DRCہونے کی وجہ سے ملازمت سے برخاست کر دیاگیا۔ان انگلش ٹیچرز نے ICAکے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل نمبر2018/3922 to 3917دائر کیں۔معززعدالت عظمیٰ نے اپنے فیصلے مورخہ2018-09-25میں ان انگلش ٹیچرز و دیگر جعل سازی سے تقرر ہونے والے اساتذہ کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی کاحکم دیاجس کی روشنی میں ان بیس انگلش ٹیچرز کوملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔

(ج) درست ہے۔

(د) جواب جز(ب) میں تفصیل سے دے دیاگیاہے۔ان اساتذہ کی تقرریاں بوگس ثابت ہونے کی بناء پرپیڈاایکٹ2006کے تحت اِنہیں ملازمت سے فارغ کر دیاگیاہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر!یہ جومیرا سوال ہے اس مسئلے کا فیصلہ سپریم کورٹ سے آچکا ہے اس لئے میرا کوئی بھی ضمنی سوال کرنے کاجواز نہیں ہے۔بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ!آپsatisfiedہیں؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! کیونکہ یہ کیس عدالت میں ہے اور اس حوالے سے سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے تو میرا ضمنی سوال کرنے کا کوئی مجاز نہیں بنتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال جناب محمد لطاسب ستی کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! سوال نمبر 1485 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پہاڑی علاقوں میں تعینات اساتذہ کو ہارڈ ایریا الاؤنس دینے سے متعلقہ تفصیلات

*1485: **جناب محمد لطاسب ستی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2019 میں ضلع راولپنڈی کی تین تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور تحصیل کہوٹہ میں کتنے گرلز و بوائز سکول اساتذہ کی ٹرانسفرز کی گئی ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی۔6 راولپنڈی کے سکولوں میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ضلع راولپنڈی کے پہاڑی علاقوں میں تعینات اساتذہ کو ہارڈ ایریا الاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) سال 2019 میں ضلع راولپنڈی کی تین تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور کہوٹہ میں گرلز و بوائز سکولوں میں 137 اساتذہ کی ٹرانسفر کی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی۔6 راولپنڈی کے سکولوں میں اساتذہ کی اس وقت 793 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ضلع راولپنڈی کی تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور کہوٹہ کے پہاڑی علاقوں میں کام کرنے والے اساتذہ کو ہارڈ ایریا الاؤنس دیا جا رہا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

سکیل 1 تا 15 -/1000 روپے ماہانہ

سکیل 16 تا اوپر -/2000 روپے ماہانہ

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! جب میں نے سوال دیا تھا اور جواب آنے تک کافی وقت گزر چکا ہے اور اس دوران کافی ڈویلپمنٹس ہو چکی ہیں لہٰذا میرا صرف ایک ضمنی سوال ہے کہ جز(ج) میں، میں نے ہارڈ ایریا الاؤنس کے بارے میں پوچھا تھا اس کے جواب میں منسٹر صاحب نے بتایا ہے کہ سکیل 1 سے 15 تک 1000 روپے ماہانہ اور سکیل 16 تا اوپر 2000 روپے ماہانہ ہارڈ ایریا الاؤنس دیا جاتا ہے۔ In fact یہ hill allowance ہے جبکہ ہارڈ ایریا الاؤنس ابھی تک sanction نہیں ہوا۔ محکمہ صحت نے اسی علاقے میں ڈاکٹرز کے لئے ہارڈ ایریا الاؤنس اور hill area allowance علیحدہ علیحدہ رکھا ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے یہ مطالبہ کرنا چاہتا ہوں کہ اس علاقے میں اساتذہ کی مشکلات کو سامنے رکھتے ہوئے ہارڈ ایریا الاؤنس ضرور sanction کیا جائے تاکہ وہ اساتذہ وہاں رہ کر بہتر طریقے سے بچوں کو تعلیم دے سکیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! جو ابھی میرے معزز نے انفارمیشن دی ہے وہ انفارمیشن میں نے ہی ابھی break میں معزز ممبر کو دی تھی۔ ہم hill allowance دے رہے ہیں لیکن معزز ممبر یہ چاہتے ہیں کہ اس الاؤنس کو بڑھا دیا جائے اس کو ہم دیکھتے ہیں کیونکہ obviously financial constrains ہیں مگر میں ان کی بات سے agree کرتا ہوں کہ اس کو revise ہونا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! اس الاؤنس کو آپ revise کریں کیونکہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ بھی دے رہا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! الاؤنس تو ہم بھی دے رہے ہیں لیکن وہ amount کم ہے۔ مگر جہاں پر ایک ڈاکٹر چاہئے ہوتا ہے وہاں پر زیادہ ٹیچرز چاہئے ہوتے ہیں لیکن میرے خیال میں ہم اس کو revise کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی جناب لطاسب ستی کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! سوال نمبر 1486 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

راولپنڈی: گرلز و بوائز ہائی سکولوں کی تعداد و اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***1486: جناب محمد لطاسب ستی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کتنے گرلز / بوائز ہائی سکولز ہیں؟

(ب) ضلع راولپنڈی کی تینوں تحصیلوں میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے اور کتنے سکولز بغیر ہیڈ ماسٹر صاحبان کے چل رہے ہیں؟

(ج) ضلع راولپنڈی کی تین تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور تحصیل کہوٹہ میں ہائی / پرائمری سکولز میں اساتذہ کی کتنی sanction پوسٹیں ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) کیا حکومت موجودہ سال 2019 میں ضلع راولپنڈی میں تمام خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع راولپنڈی میں بوائز ہائی سکولوں کی تعداد 210 اور گرلز ہائی سکولوں کی تعداد 222 ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی کی تحصیلوں کے ہائی سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 3437 ہے اور 85 سکولز ہیڈ ماسٹرز کے بغیر چل رہے ہیں۔

(ج) ضلع راولپنڈی کی تین تحصیلوں مری، کوٹلی ستیاں اور تحصیل کہوٹہ میں ہائی / پرائمری سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں 4230 ہیں جبکہ 793 اسامیاں خالی ہیں۔

(د) حکومتِ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں اساتذہ کے تبادلہ جات پر عائد پابندی اُٹھالی گئی ہے اور اس وقت تبادلہ جات کی درخواستوں پر چھان بین کا عمل جاری ہے ضروری کارروائی کے بعد تبادلہ جات کے آرڈرز عنقریب کر دیئے جائیں گے۔ توقع ہے کہ جاری موسم گرما کی چھٹیوں کے دوران ضلع راولپنڈی کی تحصیلوں میں اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔ مزید برآں اساتذہ کی محکمانہ ترقی کا عمل بھی جاری ہے جس کے پورا ہونے پر

ضلع راولپنڈی کے سکولوں میں خالی اسامیوں پر ترجیحی بنیادوں پر اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! جو محکمے کی طرف سے figures آئی ہیں میں ان سے 100 فیصد مطمئن ہوں۔ اس سلسلے میں جو پراگرس ہوئی ہے وہ میں ایوان کے سامنے رکھنا چاہ رہا ہوں کہ اس دوران جو اسامیاں خالی تھیں ان پر وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار، جناب مراد راس، سیکرٹری ارم بخاری اور ان کے سپیشل سیکرٹری کی کاوشوں سے اس وقت اس حلقے میں 537 اساتذہ کی بھرتیاں پبلک سروس کمیشن کے through جاری ہیں اور اس میں لوگوں کے انٹرویوز بھی ہو رہے ہیں جو کہ بہت ہی خوش آئند بات ہے۔ اس طرح بہت سی خالی اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو جائے گی اور بچوں کو بہتر تعلیم مل سکے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد لطاف ستی! آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! میرا اس حوالے سے ایک ضمنی سوال ہے کہ 85 ہائی سکولز بغیر ہیڈ ماسٹر کے چل رہے ہیں تو ان ہیڈ ماسٹرز کی اسامیوں کو کب تک مکمل کر دیا جائے گا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! 85 ہائی سکولز میں ہیڈ ماسٹرز نہیں لیکن انچارج موجود ہیں اور انشاءاللہ تعالیٰ مارچ 2020 تک ان خالی اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو جائے گی۔

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے کہ ضلع راولپنڈی اور اسلام آباد کیونکہ adjacent cities ہیں جب اسلام آباد میں کوئی ملازم سروس کر رہا ہوتا ہے اور جب وہ ملازم wedlock policy کے تحت apply کرتا ہے تو اس کی wife/ husband کو راولپنڈی میں تعینات کر دیا جاتا ہے اور اس کو بتا دیا جاتا ہے یہ دونوں جڑواں شہر ہیں۔ اگر اسلام آباد میں کوئی ملازمت کر رہا ہے تو اس کو اسلام آباد میں ہی post کیا جائے ناکہ اس کو ضلع راولپنڈی میں post کر دیں کیونکہ اس طرح اساتذہ کی پروموشن اور باقی معاملات پر effect پڑتا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! اس میں ایشو یہ ہے کہ اسلام آباد فیڈرل گورنمنٹ کے under آتا ہے اور راولپنڈی صوبائی گورنمنٹ کے under آتا ہے تو ہم اس کے ساتھ mix تو نہیں کرسکتے کیونکہ ان کی اپنی policies ہیں اور ہماری اپنی policies ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! جی، ٹھیک ہے۔

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! ان ملازمین کو پھر اسلام آباد میں ہی apply کرنا چاہئے اور ان کو اسلام آباد میں ہی تعینات کیا جانا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل ٹھیک ہے۔

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! میرا ایک اور ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد لطاسب ستی! آپ کے چار ضمنی سوال ہو چکے ہیں۔

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! میرے دو سوال ہیں اور ان کے ٹوٹل چھ ضمنی سوال بنتے ہیں ابھی تو میں نے چار سوال کئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کرلیں۔

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! بہت سے پرائمری سکولز کلاس چہارم کے بغیر ہی چل رہے ہیں۔ صبح جب prayer کا وقت ہوتا ہے تو اس وقت جب ہیڈ ماسٹر اور باقی ان کا سٹاف وہاں پہنچتا ہے تو اس جگہ پر صفائی کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ اب اس ہیڈ ماسٹر کے پاس ایک option تو یہ ہے کہ وہ کسی لڑکے سے صفائی کروائے اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس پر پھر وہی مسئلہ ہو گا کہ سٹوڈنٹ سے صفائی کیوں کروائی جارہی ہے اب ہیڈ ماسٹر خود تو صفائی کر نہیں سکتا لہٰذا جن سکولوں میں درجہ چہارم کا سٹاف نہیں ہے ان سکولز میں priority base پر تعیناتی کی جائے ان سکولز کی لسٹ میں منسٹر صاحب اور سیکرٹری صاحبہ جو یہاں پر بیٹھی ہیں ان کو مہیا کردوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب محمد لطاسب ستی! آپ ان سکولز کی لسٹ منسٹر صاحب کو دے دیں۔

جناب محمد لطاسب ستی: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔ شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: کچھ منسٹر صاحبان نے complain کی ہے کہ first two rows جو کہ منسٹر صاحبان کے لئے مختص ہیں اور ان کے نام بھی لکھے ہوئے ہیں تو جو ممبران first two rows میں بیٹھے ہیں وہ kindly پیچھے بیٹھا کریں۔ پلیز! آپ اس چیز کو دیکھیں وگرنہ منسٹر صاحبان کو پچھلی rows میں بیٹھنا پڑتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1518 سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لیکن ان کی request آئی ہوئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1521 جناب ممتاز علی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لیکن ان کی request آئی ہوئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1570 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! سوال نمبر 1571 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

اوکاڑہ: پی پی۔185 تحصیل دیپالپور
کے تمام سکولوں میں سولر پینل سسٹم لگانے سے متعلقہ تفصیلات

***1571: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔185 اوکاڑہ کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سولر پینل لگا دیئے گئے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ ہذا میں ابھی تک کسی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں کوئی سولر پینل نہ لگایا گیا ہے؟

(ج) موجودہ حکومت نے سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی۔185 اوکاڑہ کے تمام سکولوں کے لئے سولر پینل لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے، کتنی رقم استعمال ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی-185 کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی-185 میں حکومت کی طرف سے کسی بھی سکول میں سولر پینلز نہیں لگائے گئے ہیں تاہم مخیر حضرات کے تعاون سے مندرجہ ذیل پانچ سکولوں میں سولر پینلز لگائے گئے ہیں۔

1) گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ بستان شاہ
2) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول اسد اللہ گڑھ
3) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جھگیاں جٹاں
4) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جھگیاں ہاموں
5) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول معروف

(ب) درست ہے۔ درج بالا پانچ سکولوں میں مخیر حضرات کے تعاون سے سولر پینلز لگائے گئے ہیں جبکہ حکومت کی طرف سے حلقہ پی پی-185 کے کسی بھی سکول میں سولر پینل نہ لگایا گیا ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی-185 ضلع اوکاڑہ کے سکولوں کے لئے سولر پینلز کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) حلقہ پی پی-185 کے مندرجہ بالا پانچ سکولوں کے علاوہ باقی تمام سکولوں میں بجلی کی سہولت میسر ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میرا معزز منسٹر صاحب سے ایک ہی ضمنی سوال جز(د) کے حوالے سے ہے کہ میرے سوال کے نتیجے میں منسٹر صاحب نے جواب دیا ہے کہ حلقہ پی پی-185 کے مندرجہ بالا پانچ سکولوں کے علاوہ باقی تمام سکولوں میں بجلی کی سہولت میسر ہے تو کیا اس جواب کو منسٹر صاحب ایوان میں own کرتے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! کیا آپ اس کا جواب پڑھ دیں گے ؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں نے جواب پڑھ دیا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! ہم نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ حلقہ پی پی-185 کے مندرجہ بالا پانچ سکولوں کے علاوہ باقی تمام سکولوں میں بجلی کی سہولت میسر ہے۔ جی، بالکل میں اس چیز کو یہاں ایوان میں کھڑے ہو کر own کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری افتخار حسین چھچھر!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! ان پانچ سکولوں میں سولر پینل لگے ہوئے ہیں اور وہاں پر بھی بجلی ہے لیکن ڈائریکٹ واپڈا کی سپلائی نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! سولر پینل کے ذریعے بجلی فراہم کی گئی ہے یعنی واپڈا کی سپلائی وہاں پر نہیں ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! یہ ٹوٹل غلط بیانی کی جا رہی ہے۔ میں اس ایوان میں چیلنج کرتا ہوں کہ تین سکول ایسے ہیں جن کا نام میں ابھی منسٹر صاحب کو دیتا ہوں اور وہ ابھی چیک کروالیں کہ وہاں پر بجلی ہے یا نہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آپ نام بتا دیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! گورنمنٹ پرائمری سکول، کوٹ جھیمل خان، داخلی جھنگ عبداللہ شاہ، گورنمنٹ پرائمری سکول، ڈوڈی اور گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول، شاہ پوران تینوں سکولوں میں بجلی کی سہولت میسر نہ ہے۔ میں سمجھ رہا تھا کہ مان جائیں گے لیکن یہ جذباتی آدمی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! میں خود مانتا ہوں کہ منسٹر صاحب تھوڑے جذباتی ہیں لیکن آج تو منسٹر صاحب بہت relax ہو کر سوالات کے جوابات بڑے اچھے طریقے سے دے رہے ہیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! آپ خود فیصلہ کریں گے کہ same day غیر نشان زدہ سوال نمبر 466 کے جواب میں منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ چار سرکاری سکولوں میں بجلی کی سہولت نہ ہے۔

جناب سپیکر! اب مجھے منسٹر صاحب یہ بتادیں کہ یہ کون سی بات ٹھیک کہہ رہے ہیں، اس سوال کا جواب ٹھیک دے رہے ہیں یا غیر نشان زدہ سوال کا جواب ٹھیک دے رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! میرے خیال میں اس سوال کو pending کر دیتے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! اس سوال کو بالکل pending کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ معزز ممبر فرما رہے ہیں کہ تین سکولوں میں بجلی کی سہولت نہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! انہوں نے ان تین سکولوں کو identify بھی کیا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! یہ ہمیں بتائیں کہ کون سے سکولوں میں بجلی نہ ہے۔ میں یہاں پر کھڑا ہو کر اس بات کو own کر رہا ہوں کہ وہاں پر بجلی لگی ہوئی ہے۔ یہ ہمیں proof دیں میں خود ان کے ساتھ وہاں جا کر دیکھ لیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! ان سکولوں کو ابھی check out کر لیتے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! میں آپ کو جواب دیتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، چودھری افتخار حسین چھچھر! کو بات کرنے دیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! ذرا ایک منٹ کے لئے میں جواب دے دوں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! بات کریں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! معاملات twist نہیں ہونے چاہئیں، میں نے اپنے بھائی سے سوال پوچھا ہے کہ کیا وہ اس جواب کو accept کرتے ہیں تو انہوں نے کہا ہے کہ وہ اس جواب کو accept کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں کہتا ہوں کہ آج کے دن میں ایک سوال کہ دو جواب ہیں، ایک میں پانچ سکولوں کا نام دیا ہوا ہے اور بتایا ہے کہ یہاں بجلی کی سہولت میسر ہے اور دوسرے جواب میں کہہ رہے ہیں کہ چار سکولوں میں بجلی نہیں ہے۔ پانچ اور چار سکول یہ خود بتا رہے ہیں اور تین سکول میں بتا رہا ہوں۔ اب کون سا جواب ٹھیک ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! ان جوابات کو آئے کچھ مہینے ہو چکے ہیں لیکن میں آپ کو last 24 hours کی رپورٹ دے رہا ہوں کہ وہاں ہر سکول میں بجلی موجود ہے اور جن سکولوں میں واپڈا کی بجلی نہیں ہے وہاں پر سولر پینل۔۔۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر!۔۔۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! آپ بات کر رہے تھے تو میں بیٹھا ہوا تھا اب آپ بیٹھیں اور پہلے میری پوری بات سن لیں۔ میں خود اوکاڑہ گیا تھا وہاں پر سولہ سکولوں کے اندر پینلز لگائے گئے ہیں، یہ پینل گورنمنٹ نے نہیں لگوائے بلکہ وہاں پر کمیونٹی نے اکٹھے ہو کر لگوائے ہیں اور ان کو بھی اس بات کا پتا ہو گا۔۔۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! وہ پینل ہم نے لگوائے ہیں ان میں ان کا کوئی کارنامہ نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! تشریف رکھیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! مجھے بھی بہت اونچی آواز میں بات کرنی آتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہم آپ کی اس effort کو appreciate کرتے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! میں صرف یہ share کر رہا ہوں کہ وہ پینل کمیونٹی نے لگوائے ہیں، یہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے لگوائے ہیں وہ ن لیگ نے نہیں لگوائے اور ان کے دور میں بھی یہی problem آ رہا تھا۔ یہ سارے پینل 2019 کے اندر لگے ہیں اور یہ عام لوگوں نے مل کر فنڈ raising کر کے لگائے ہیں اور اس کا کسی پارٹی کے ساتھ تعلق نہیں ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں بھی on the record بات کر رہا ہوں کہ یہ اللہ کے فضل و کرم سے سارے پینل (ن) لیگ والوں نے لگوائے ہیں، پی ٹی آئی والے تو ایک ٹیڈی پیسا خرچ نہیں کرتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جس نے بھی لگوائے لیکن لگ تو گئے ہیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! بات غلط طرف چلی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! آپ چھوڑیں اور ضمنی سوال کریں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! اگر یہی صورتحال رہے گی تو پھر میں بیٹھ جاتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! میں تو کہہ رہا ہوں کہ ضمنی سوال کریں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں نے یہ سوال 19۔فروری 2019 کو دیا تھا جس کی 20۔اپریل 2019 کو ترسیل ہوئی ہے۔ جواب کی وصولی کی تاریخ یکم جولائی 2019 ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پانچ سکولوں میں بجلی نہیں ہے، ان کا یہ جواب بھی غلط ہے۔ اب 10۔جنوری کو سوال نمبر 466 دیا اور 12۔فروری 2019 کو اس کی ترسیل ہوئی ہے اس کا جواب 26۔نومبر 2019 کو آ رہا ہے۔ میں کہہ رہا ہوں کہ غلط جواب دیا گیا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! جواب کو چھوڑیں، انہیں بجلی کا problem آ رہا ہے۔

جناب سپیکر! میں ان کو چیلنج کر رہا ہوں کہ یہ میرے ساتھ چلیں اور دکھا دیں کہ وہاں کس سکول کے اندر بجلی نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! چیلنج ہو گیا ہے۔ رانا شہباز صاحب ساتھ جائیں گے اور مجھے رپورٹ دیں گے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب کی بات نہیں سن سکا لہٰذا استدعا ہے کہ دوبارہ فرمادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! اب آپ سوال کریں۔ منسٹر صاحب نے چیلنج کیا ہے اور آپ کو ساتھ لے کر جائیں گے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! انہوں نے کس چیز کا چیلنج کیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ وہ آپ کو ساتھ لے جا کر visit کریں گے اور آپ کو بتائیں گے کہ بجلی لگی ہوئی ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! چلیں طے ہو گیا۔ گزارش ہے کہ ہم چلتے ہیں اگر میری بات ٹھیک ہوئی تو یہ استعفیٰ دیں گے اور اگر ان کی بات ٹھیک ہوئی تو میں استعفیٰ دے دوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! یہ پہلے چوری کرتے رہے ہیں اب سینہ زوری کرنا چاہ رہے ہیں۔ انہوں نے دس سال چوری کی ہے اور اب سینہ زوری کرنا چاہتے ہیں اور یہاں پر ڈرامے بازیاں کر رہے ہیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! آپ تشریف رکھیں۔ منسٹر صاحب موقع پر جائیں گے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سول ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اب کوئی ضمنی سوال نہیں ہو گا آپ تین چار ضمنی سوال کر چکے ہیں۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! میری تجویز ہے کہ جب یہ تشریف لے جائیں گے۔ اگر منسٹر صاحب کی بات ٹھیک ہوئی تو بجلی لگی ہوگی اور اگر چودھری افتخار حسین چھچھر کی بات ٹھیک ہوئی تو یہ وہاں پر بجلی لگوادیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں اپنے بزرگ چودھری ظہیر الدین سے عرض کرتا ہوں کہ وہ میری بات سن نہیں سکے ان پانچ سکولوں میں ہم نے ہی پینل لگوائے ہیں پی ٹی آئی نے نہیں لگوائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! تشریف رکھیں، آپ کے پانچ ضمنی سوال ہو چکے ہیں۔ اب ہم اگلا سوال لیتے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! انہوں نے ایک روپیہ بھی نہیں دیا۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! اس سوال کا کرنا کیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: انہوں نے کہہ دیا ہے کہ وہ visit کریں گے اور مجھے رپورٹ بھی دیں گے، اب آپ تشریف رکھیں۔ یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے، اگلا سوال میاں جلیل احمد کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! کل ہو یا نہ ہو اس لئے ان کی بات سن لیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! کل نہیں ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر بہبود آبادی (جناب محمد ہاشم ڈوگر): جناب سپیکر! چودھری افتخار حسین چھچھر کے دل میں استعفیٰ کا بہت شوق آ رہا ہے کہ استعفیٰ لے لیں معذرت کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ یہ نہیں ملنے لہٰذا استعفوں کی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال میاں جلیل احمد کا ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! مجھے ایک سوال کرنا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری افتخار حسین چھچھر! آپ ٹائم ضائع کر رہے ہیں، پلیز تشریف رکھیں اور بزنس بھی ہے۔ اگلا سوال نمبر 1581 میاں جلیل احمد کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ ربیعہ نصرت کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں!

محترمہ ربیعہ نصرت: جناب سپیکر! سوال نمبر 1583 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: پی پی-150 کے تمام سکولوں میں سولر پینل سسٹم لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1583: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی-150 لاہور میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سولر پینل لگا دیئے گئے ہیں، تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی-150 لاہور میں ابھی تک کسی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں سولر پینل نہ لگایا گیا ہے؟

(ج) حکومت نے سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی-150 لاہور کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے کتنی رقم استعمال ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی-150 لاہور کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی-150 لاہور کے کسی بھی سکول میں سولر پینلز نہیں لگائے گئے ہیں۔

(ب) درست ہے۔ حلقہ پی پی-150 لاہور کے کسی بھی سکول میں سولر پینلز نہیں لگائے گئے ہیں۔

(ج) حکومت نے سال 2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی-150 لاہور کے سکولوں میں سولر پینلز لگانے کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔

(د) حلقہ پی پی-150 لاہور کے سکولوں میں سولر پینلز لگانے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ ربیعہ نصرت: جناب سپیکر! میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا لاہور میں سولر پینل موجود ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: خلیل طاہر سندھو! پلیز، محترمہ سوال کر رہی ہیں۔ جی، محترمہ!

محترمہ ربیعہ نصرت: جناب سپیکر! میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا لاہور میں سولر پینل لگائے گئے ہیں اگر لگائے گئے ہیں تو کس حلقے میں اور کن جگہوں پر لگائے گئے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! میں محترمہ کا سوال نہیں سن سکا لہٰذا وہ اپنا سوال repeat کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ اپنا سوال repeat کر دیں۔

محترمہ ربیعہ نصرت: جناب سپیکر! کیا لاہور کے کس حلقے کے سکولوں میں سولر پینل لگائے گئے ہیں اگر لگائے گئے ہیں تو کتنے ہیں اور ان پر کتنا خرچہ آیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! لاہور کے کسی گورنمنٹ سکول میں سولر پینل نہیں لگائے چونکہ ضرورت بھی نہیں کیونکہ سب جگہ بجلی آ رہی ہے۔ اگر محترمہ کے علم میں کوئی ایسا سکول ہے جہاں بجلی نہیں تو وہ نشاندہی کریں۔

محترمہ ربیعہ نصرت: جناب سپیکر! لاہور میں اس لئے سولر پینل نہیں لگائے گئے کہ یہاں بجلی موجود ہے کیا جب بجلی چلی جاتی ہے تو ان کو ضرورت نہیں پڑتی، کیا ان کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ سولر پینل لگائے جائیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! جب بجلی آ رہی ہے اور دن کے وقت کلاسز ہو رہی ہیں تو پھر وہاں پر کس لئے سولر پینل لگانا ہے۔ سارے سکولوں کے اندر کھڑکیاں ہیں جہاں سے روشنی وغیرہ آ رہی ہے۔ اس کا تو بجلی کے ساتھ تعلق ہی نہیں ہے، سولر پینل صرف ان ایریاز کے سکولوں میں لگائے جا رہے ہیں جہاں پر بجلی نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جن ریموٹ ایریاز میں بجلی نہیں ہے وہاں سولر پینل لگائے جا رہے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! جی، بالکل۔

محترمہ ربیعہ نصرت: جناب سپیکر! منسٹر صاحب یہ بھی بتا دیں کہ لاہور میں کتنے میگا واٹ بجلی آ رہی ہے اور آپ نے کتنی لگائی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! یہ fresh question دے دیں تو میں جواب دے دوں گا۔

محترمہ ربیعہ نصرت: جناب سپیکر! جب جواب نہیں ملتا تو ان سے اسی بات کی امید ہے کیونکہ انہوں نے کرنا تو کچھ بھی نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ۔ وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

اوکاڑہ: پی پی۔189 کے سکولوں میں سولر پینل لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*1570: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ مالی سال19۔2018 میں صوبہ کے تمام سکولوں کے لئے سولر پینل لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) حلقہ پی پی۔189 اوکاڑہ میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں میں سولر پینل لگا دیئے گئے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ میں ابھی تک کسی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں سولر پینل نہیں لگایا گیا ہے؟

(د) حکومت نے مالی سال19۔2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی۔189 اوکاڑہ کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ہ) کیا حکومت حلقہ پی پی۔189 اوکاڑہ کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) مالی سال19-2018 میں صوبہ کے سرکاری سکولوں کے لئے سولر پینل لگانے کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔

(ب) ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی۔189 کے تمام سکولوں میں بجلی کی سہولت موجود ہے اور کسی سکول میں سولر پینل نہیں لگائے گئے۔

(ج) جواب جز(ب) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں حلقہ پی پی۔189 اوکاڑہ کے سکولوں کے لئے سولر پینلز کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی-189 اوکاڑہ کے تمام سکولوں میں بجلی کی سہولت موجود ہے لہٰذا مذکورہ حلقہ میں سولر پینلز لگانے کی ضرورت نہ ہے۔

شیخوپورہ: پی پی-139 میں سرکاری تعلیمی اداروں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1581: **میاں جلیل احمد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی-139 شیخوپورہ میں سرکاری تعلیمی مراکز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان مراکز میں اساتذہ، طلباء اور طالبات کی تعداد کتنی ہے، تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ج) ان مراکز کے انچارج کی تعلیمی قابلیت اور تجربے کے بارے میں مطلع فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی-139 میں تعلیمی مراکز کی تعداد چھ ہے۔ جن میں چار بوائز اور دو گرلز کے ہیں۔

(ب) ان مراکز میں اساتذہ کی کُل تعداد 457 ہے۔ جن میں مردانہ اساتذہ 238 اور خواتین اساتذہ 219 ہیں۔ طالب علموں کی کُل تعداد 11020 ہے ان میں طلباء 5839 اور طالبات 5181 ہیں۔

(ج) ان مراکز کے سربراہان کی تعلیمی قابلیت M-Phil، MBA اور MA ہے۔ یہ سربراہان NTS پاس ہونے پر تعینات ہوئے ہیں۔

لاہور شہر میں پرائیویٹ سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1586: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں چلنے والے پرائیویٹ سکولوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) لاہور شہر میں کتنے پرائیویٹ سکول رجسٹرڈ اور کتنے غیر رجسٹرڈ چل رہے ہیں؟

(ج) کیا پرائیویٹ سکولوں میں شام کے وقت چلنے والی اکیڈمیاں کسی قانون و ضابطے کے تحت رجسٹرڈ ہیں؟

(د) اگر جز(ج) کا جواب اثبات میں نہ ہے تو محکمہ مہنگی فیسیں وصول کرنے والی اکیڈمیوں کے متعلق مستقبل میں کیا لائحہ عمل اپنائے گی؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) اس وقت لاہور شہر میں تقریباً 6 ہزار سے زائد پرائیویٹ تعلیمی ادارے چل رہے ہیں۔

(ب) لاہور شہر میں اس وقت 5398 پرائیویٹ تعلیمی ادارے رجسٹرڈ ہیں جبکہ غیر رجسٹرڈ سکولوں کی صحیح تعداد جاننے کے لئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی لاہور موسم گرما کی تعطیلات کے دوران سروے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے بعد ان غیر رجسٹرڈ سکولوں کو پالیسی کے مطابق رجسٹرڈ کر دیا جائے گا۔

(ج) پرائیویٹ سکولوں میں چلنے والی اکیڈمیاں تاحال رجسٹرڈ نہ ہیں۔

(د) موسم گرما کی تعطیلات کے دوران پرائیویٹ سکولوں اور اکیڈمیوں کا سروے کرانے کا پروگرام ہے جس کے بعد اس بارے میں لائحہ عمل مرتب کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کے سی ای او
کی تعلیمی قابلیت، تجربہ اور گریڈ سے متعلقہ تفصیلات

*1616: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سی ای او ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کی پوسٹ کس گریڈ کی ہے اس کے لئے تعلیم اور تجربہ کی کیا شرائط ہیں؟

(ب) صوبہ میں کتنے سی ای او ایسے تعینات ہیں جو مطلوبہ تعلیم، عہدہ، گریڈ اور تجربہ کے حامل نہ ہیں؟

(ج) کون کون سے اضلاع کے سی ای او کے خلاف کس کس بناء پر کہاں کہاں انکوائریاں چل رہی ہیں؟

(د) کیا جھنگ کا سی ای او مطلوبہ معیار، عہدہ اور گریڈ کا حامل ہے؟

(ہ) اس افسر کے خلاف کتنی انکوائریاں ہوئی ہیں اور کتنی انکوائریوں میں اس کو قصور وار قرار دیا گیا اور اس کے خلاف کیا محکمانہ کارروائی ہوئی؟

(و) کیا حکومت اس افسر کی جگہ مطلوبہ معیار کے مطابق اہل افسر کی تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) سی ای او ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کی پوسٹ گریڈ 19 کی ہے۔ مذکورہ پوسٹ کے لئے ایم اے / ایم ایس سی اور پروفیشنل کوالیفکیشن (بی ایڈ / ایم ایڈ کا ہونا ضروری ہے۔ سی ای او ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی کی تعیناتی کے لئے محکمہ سکول ایجوکیشن کی search committee ہے جو تعلیمی قابلیت کے ساتھ ساتھ انتظامی امور پر مناسب تجربہ رکھنے والے افسران کو اس پوسٹ کے لئے منتخب کرتی ہے۔

(ب) صوبہ بھر میں تعینات تمام سی ای اوز (ایجوکیشن) گریڈ 19 کے افسران ہیں اور مذکورہ پوسٹ کی مطلوبہ شرائط پر پورا اُترتے ہیں۔

(ج) صوبہ کے کسی بھی ضلع کے سی ای او کے خلاف کوئی انکوائری نہ چل رہی ہے۔

(د) جی، ہاں! سی ای او (ڈی ای اے) ضلع جھنگ گریڈ 19 کے آفیسر ہیں اور مذکورہ پوسٹ کی مطلوبہ شرائط کے مطابق اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ہ) عطاء اللہ شاہ، سی ای او (ایجوکیشن) جھنگ کے خلاف ایک انکوائری 2015 میں ہوئی جس میں اُنھیں censure کی سزا ہوئی۔

(و) اس حوالے سے کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

صوبہ میں دانش سکولز کی تعداد، ٹیچرز کی بھرتی کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*1617: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں دانش سکول کی تعداد کتنی ہے یہ کس کس قصبہ / شہر میں ہیں؟

(ب) ان کے لئے سال19-2018میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے، تفصیل سکول وار بتائیں؟

(ج) ان سکولوں میں ٹیچرز کی بھرتی کس کس گریڈ میں ہوئی تھی اور کس کس معیار کے تحت ہوئی تھی؟

(د) ان سکولوں میں جو ٹیچرز بھرتی ہوئے ہیں کیا وہ مستقل بھرتی ہوئے ہیں یا کنٹریکٹ پر بھرتی ہوئے ہیں اور ان کا پروموشن چینل ہے یا سروس سٹرکچر ہے؟

(ہ) اگر کنٹریکٹ پر بھرتی اساتذہ کی ہوئی ہے تو کتنے عرصہ بعد ان کے کنٹریکٹ میں اضافہ یا توسیع کی جاتی ہے اور مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(و) دانش سکول کونسل یا بورڈ یا اتھارٹی اگر ہے تو اس کے ممبران کی تفصیل فراہم کی جائے کہ کتنے سرکاری اور کتنے غیر سرکاری افراد اس میں شامل ہیں ان میں کون کون سے ایم پی ایز شامل ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ بھر میں دانش سکولوں کی تعداد20ہے۔ جن علاقوں میں دانش سکول قائم ہیں اُن کی تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دانش سکولوں کے لئے سال19-2018میں2184ملین روپے مختص کئے گئے جس کی سکول وار تفصیلAnnex-Bایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دانش سکولوں میں ٹیچرز کی بھرتی (گریڈ 17)OG-1میں کی جاتی ہے۔ ٹیچرز کی بھرتی کے معیار کی تفصیلAnnex-Cایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) دانش سکولوں میں ٹیچرز کی بھرتی کنٹریکٹ کی بنیاد پر کی جاتی ہے اس لئے کوئی پروموشن چینل یا سروس سٹرکچر نہ ہے۔

(ہ) دانش سکولوں میں ہر ٹیچر کو بھرتی کے وقت دو سالہ کنٹریکٹ دیا جاتا ہے اور کنٹریکٹ میں توسیع کارکردگی کی بنیاد پر کی جاتی ہے اس مقصد کے لئے مجاز اتھارٹی ایم ڈی / سی ای او دانش سکولز ہیں۔

(و) دانش سکولز اتھارٹی میں درج ذیل ممبران شامل ہیں۔

1۔	وزیر اعلیٰ پنجاب	چیئرمین	سرکاری
2۔	محترمہ سمیرہ احمد	وائس چیئرمین، ایم پی اے	غیر سرکاری
3۔	محترمہ خدیجہ عمر	ممبر، ایم پی اے	غیر سرکاری
4۔	محترمہ نیلم حیات ملک	ممبر، ایم پی اے	غیر سرکاری
5۔	چیف سیکرٹری پنجاب	ممبر	سرکاری
6۔	سیکرٹری سکول	ممبر	سرکاری
7۔	سیکرٹری فنانس	ممبر	سرکاری
8۔	سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو	ممبر	سرکاری
9۔	ایم ڈی / سی ای او، دانش سکولز	سیکرٹری / ممبر	سرکاری / غیر سرکاری

محکمہ سکولز ایجوکیشن کا دس اضلاع کی ایجوکیشن اتھارٹیز کے نئے فنڈز کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*1629: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سکول ایجوکیشن نے دس اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کو نئے کمروں کے فنڈز استعمال کرنے سے روک دیا ہے؟

(ب) اس منصوبے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور یہ فنڈز کن منصوبوں پر خرچ کئے جانے تھے، تفصیلات علیحدہ علیحدہ ضلع وار بتائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) نئے کمروں کی تعمیر کے لئے 15207.092 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ مختص شدہ رقم کی ضلع وڈویژن وار تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

قصور: پی پی۔175 میں ہائر سیکنڈری سکول فار گرلز و بوائز کی تعداد و اساتذہ سے متعلقہ تفصیلات

*1635: **ملک احمد سعید خان:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی-175 قصور میں ہائر سیکنڈری سکول فار گرلز اینڈ بوائز علیحدہ علیحدہ کتنے ہیں ان میں بوائز سکولوں میں کتنے لڑکے اور گرلز سکولوں میں کتنی لڑکیاں زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں اساتذہ کی تعداد منظور شدہ سیٹوں کے مطابق ہے تو ان کی تفصیل علیحدہ علیحدہ سکولز وار بتائیں اگر کم ہے تو کتنی کم ہیں، علیحدہ علیحدہ سکولز وار تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) حکومت اساتذہ کی اس کمی کو کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) مذکورہ بالا سکولوں میں کلاس فور کے ملازمین کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں کیا تمام اسامیوں پر ملازمین تعینات ہیں اگر ہاں تو تفصیل فراہم کی جائے اور اگر نہیں ہیں تو حکومت کب تک ان اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پی پی-175 قصور میں واقع بوائز و گرلز ہائر سیکنڈری سکولوں اور اُن میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تفصیل درج ذیل ہے:

بوائز سکول	تعداد	گرلز سکولز	تعداد
بوائز ہائر سیکنڈری سکول	1	گرلز ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد	2
درج بالا سکول میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد	1176	درج بالا سکولوں میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد	3639

(ب) پی پی-175 قصور میں واقع بوائز و گرلز ہائر سیکنڈری سکولوں میں اساتذہ کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- گورنمنٹ احمد نواز بوائز سیکنڈری سکول روشن بھیلہ

نام اسامی	منظور شدہ	پُر شدہ	خالی اسامیاں
پرنسپل	1	1	0
سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	3	5
سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	5	3
سیکنڈری سکول ٹیچر	5	4	1
ایلیمنٹری سکول ٹیچر	4	4	0
پرائمری سکول ٹیچر	13	12	1
ٹوٹل	39	29	10

2۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول مصطفی آباد

نام اسامی	منظور شدہ	پُر شدہ	خالی اسامیاں
پرنسپل	1	1	0
سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	2	6
سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	7	1
سیکنڈری سکول ٹیچر	14	14	0
ایلیمنٹری سکول ٹیچر	27	26	1
پرائمری سکول ٹیچر	0	0	0
ٹوٹل	58	50	8

3۔ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول امراؤ علی خان روشن

نام اسامی	منظور شدہ	پُر شدہ	خالی اسامیاں
پرنسپل	1	0	1
سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ	8	0	8
سبجیکٹ سپیشلسٹ	7	7	0
سیکنڈری سکول ٹیچر	4	3	1
ایلیمنٹری سکول ٹیچر	8	8	0
پرائمری سکول ٹیچر	11	10	1
ٹوٹل	39	28	11

(ج) اساتذہ کے تبادلہ جات پر عائد پابندی اُٹھالی گئی ہے اور اساتذہ کی درخواستوں پر چھان بین کا عمل جاری ہے توقع ہے کہ رواں ماہ مذکورہ سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

(د) پی پی۔175 قصور کے مذکورہ بالا سکولوں میں کلاس فور کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

بوائز سکولز	تعداد	بوائز سکولز	تعداد
منظور شدہ اسامیاں	17	منظور شدہ اسامیاں	30
پُر شدہ اسامیاں	15	پُر شدہ اسامیاں	30
خالی اسامیاں	2	خالی اسامیاں	0
ٹوٹل	34	ٹوٹل	60

حکومت ان خالی اسامیوں پر مرحلہ وار بھرتی کر رہی ہے۔

قصور: پی پی-175 میں پرائمری،
سیکنڈری اور ہائی سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1636: **ملک احمد سعید خان**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-175 قصور میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری، سیکنڈری اور ہائی سکول ہیں سکولوں کی تفصیل سے علیحدہ علیحدہ آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا مذکورہ بالا سکولوں میں تعداد کے لحاظ سے ضرورت کے مطابق بلڈنگ موجود ہے اگر نہیں تو کمی سے آگاہ فرمایا جائے اور حکومت بلڈنگ کی کمی کو پورا کب تک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) مذکورہ بالا سکولوں میں کلاس فور کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں کیا ان اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں اگر اسامیاں خالی ہیں تو کتنی ہیں اور حکومت کب تک ان پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پی پی-175 قصور میں واقع 143 بوائز و گرلز پرائمری، ایلیمنٹری اور ہائی سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

بوائز سکولز	تعداد	گرلز سکولز	تعداد
پرائمری سکولز	47	پرائمری سکولز	46
ایلیمنٹری سکولز	16	ایلیمنٹری سکولز	11
ہائی سکولز	11	ہائی سکولز	12
ٹوٹل سکولز	74	ٹوٹل سکولز	69

(ب) پی پی-175 کے 109 سکولوں میں بلحاظ تعداد اور ضرورت کے مطابق بلڈنگز موجود ہیں تاہم 34 بوائز پرائمری و ایلیمنٹری سکولوں میں اضافی کمرہ جات کی ضرورت ہے جس کی سکیم سالانہ ترقیاتی منصوبہ 20-2019 میں شامل کر دی گئی ہے۔ بجٹ کی منظوری کے بعد اضافی کمرہ جات کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔

(ج) پی پی-175 کے سکولوں میں کلاس فور کے ملازمین کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

بوائز سکولز	تعداد	گرلز سکولز	تعداد
منظور شدہ اسامیاں	116	منظور شدہ اسامیاں	132
پُر شدہ اسامیاں	107	پُر شدہ اسامیاں	124
خالی اسامیاں	9	خالی اسامیاں	8

خالی اسامیوں پر حکومت مرحلہ وار بھرتی کر رہی ہے۔

خانیوال: محکمہ سکولز ایجوکیشن میں
کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***1648: جناب عطاالرحمٰن:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں خاص طور پر ضلع خانیوال محکمہ سکولز ایجوکیشن میں گریڈ ایک تا اٹھارہ کے ملازمین اساتذہ اور آفیسر کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں ان کو ریگولر نہیں کیا جا رہا ہے جن میں سال 2014 اور اس کے بعد بھرتی ہونے والے ملازمین کی تعداد زیادہ ہے؟

(ب) کیا حکومت صوبہ بھر میں خاص طور پر ضلع خانیوال کے سکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ ایک تا اٹھارہ کے ملازمین اساتذہ / آفیسرز تمام کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ محکمہ سکولز ایجوکیشن نے صوبہ بھر کے CEOs،DEAs کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ تمام کنٹریکٹ ملازمین / اساتذہ کو "پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس ایکٹ 2018" کے تحت ریگولر کر دیا جائے۔ اس ضمن میں موصولہ رپورٹ کے مطابق گریڈ 1 سے 15 تک کے ملازمین / اساتذہ کی اکثریت کو ریگولر کیا جا چکا ہے۔ گریڈ 16 کے ملازمین / اساتذہ کو PPSC کے ذریعے ریگولر کیا جا رہا ہے جس کے لئے CEOs،DEAs سے ان ملازمین / اساتذہ کے اعداد و شمار حاصل کئے جا رہے

ہیں۔ توقع ہے کہ رواں ماہ کے دوران ان کو ریگولر کرنے کے لئے اُن کے اعداد و شمار PPSC کو بھیج دیئے جائیں گے۔ اسی طرح گریڈ 17 اور 18 کے کنٹریکٹ ملازمین / اساتذہ کو ریگولرائزیشن ایکٹ کے تحت ریگولر کر دیا گیا ہے۔ ضلع خانیوال میں سال 2014 سے تعینات ملازمین / اساتذہ کو بھی ریگولر کر دیا گیا ہے۔

(ب) حکومت صوبہ بھر بشمول ضلع خانیوال میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 1 تا 18 کے ملازمین / اساتذہ کو ریگولرائز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ حال ہی میں "پنجاب ریگولائزیشن آف سروس ایکٹ 2018" میں ترمیم لائی گئی ہے جس کے تحت ایسے کنٹریکٹ ملازمین / اساتذہ جن کی مدت ملازمت تین سال ہو چکی ہے انہیں ریگولر کر دیا جائے گا۔ قبل ازیں یہ مدت چار سال تھی۔

صوبہ بھر کے سکولوں میں "سولر پینل" لگانے اور ان کی حفاظت کی خاطر ملازمین کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1649: **جناب عطاالرحمٰن:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے سکولوں میں اجالا پروگرام کے تحت پرائمری سکولوں میں "سولر پینل" لگائے گئے ہیں؟

(ب) کیا جن سکولوں میں "سولر پینل" لگائے گئے ہیں ان کی حفاظت کے لئے ان پرائمری سکولوں میں چوکیدار ہیں اگر ہاں تو کتنے سکولوں میں چوکیدار ہیں اور کتنے میں چوکیدار نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت صوبہ بھر خاص کر ضلع خانیوال کے تمام سکولز جن میں "سولر پینل" لگائے گئے ہیں وہاں چوکیداران کی حفاظت کی خاطر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔صوبہ بھر کے تمام پرائمری سکولوں میں اُجالا پروگرام کے تحت سولر پینلز نہ لگائے گئے ہیں۔تاہم صوبہ کے کچھ اضلاع جن میں لودھراں، ملتان، مظفر گڑھ ،خانیوال، وہاڑی اور بہاولپور شامل ہیں وہاں سولر پینلز لگائے گئے ہیں۔

(ب) ضلع خانیوال کے جن سکولوں میں سولر پینل لگائے گئے ہیں ان میں سے 138 سکولوں میں چوکیدار موجود ہیں جبکہ بقایا 501 سکولوں میں چوکیدار موجود نہ ہیں۔

(ج) ضلع خانیوال میں جن سکولوں میں سولر پینل لگائے گئے ہیں وہاں 501 سکولوں میں سکیورٹی گارڈ موجود نہ ہیں حکومت پنجاب نے نئی بھرتی پر پابندی عائد کر رکھی ہے جونہی حکومت کی جانب سے بھرتی پر پابندی اُٹھالی جائے گی، محکمہ سکول ایجوکیشن پنجاب بھر میں چوکیداروں کی بھرتی کا عمل شروع کر دے گا۔سولر پینلز کی حفاظت کے لئے ان کے نیچے پہیے لگائے جارہے ہیں۔اُنھیں صبح کے وقت باہر دھوپ میں رکھ دیا جائے گا اور سکول بند ہونے پر کلاس رومز میں رکھ کر تالے لگا دیئے جائیں گے۔

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پی پی۔ 120 کے
گرلز و بوائز سکولوں کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*1657: **جناب محمد ایوب خان**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کتنے سکول مالی سال 18۔2017 اور 19۔2018 میں اپ گریڈ ہوئے؟

(ب) اس عرصہ میں پی پی۔120 ٹوبہ ٹیک سنگھ کے کتنے گرلز و بوائز سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) پی پی۔120 ٹوبہ ٹیک سنگھ کے جو گرلز و بوائز سکول مالی سال 18۔2017 یا موجودہ مالی سال 19۔2018 میں اپ گریڈ ہوئے ہیں کیا وہاں سٹاف پورا ہے نیز اپ گریڈ ہونے والے سکولوں میں کلاسوں کا اجراء ہو چکا ہے اگر نہیں تو کب تک محکمہ ان سکولوں میں کلاسز کا اجراء کرنے اور سٹاف کی کمی کو دور کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 28 سکولز مالی سال 18-2017 اور 19-2018 میں اَپ گریڈ ہوئے۔

(ب) مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران پی پی 120ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گیارہ گرلز و بوائز سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 183گ ب کی اپ گریڈیشن فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے تعطل کا شکار ہے۔

(ج) پی پی۔120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گیارہ گرلز و بوائز اپ گریڈ ہونے والے سکولوں میں سے تین سکولوں میں اسامیوں کی منظوری ہو چکی ہے جبکہ باقی آٹھ سکولوں کی عمارات ابھی زیرِ تعمیر ہیں جن کی عنقریب تکمیل پر اُن کی اسامیوں کا کیس منظوری کے لئے محکمہ خزانہ کو ارسال کر دیا جائے گا۔ جن تین سکولوں میں اسامیاں منظور ہو چکی ہیں وہاں کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔ مستقبل قریب میں ہونے والی نئی بھرتی اور حالیہ تبادلہ جات کا عمل مکمل ہونے کے بعد سٹاف کی کمی بڑی حد تک پوری کر دی جائے گی۔

صوبہ میں گرلز سکولوں میں مرد
ڈی ای او/اے ای او کی چیکنگ پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

*1678: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے سکولز خصوصی طور پر خواتین/گرلز سکول میں اساتذہ کی چیکنگ/ایڈمنسٹریشن کے لئے مرد AEOs/DEO کو تعینات کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خواتین/بچیوں کے سکولز میں مرد حضرات کی آمدورفت سے چادر اور چاردیواری کے حقوق کی بجا آوری درست طور پر عمل میں لائی جانا ممکن نہ ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا محکمہ سکولز ایجوکیشن آئندہ گرلز خواتین کے شعبہ میں انتظامی معاملات کے لئے خواتین کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ البتہ خاتون AEO کی عدم دستیابی پر گرلز سکولوں میں عارضی طور پر مرد AEO کو فرائض سونپے جاتے ہیں لیکن اس طرح کے معاملات بہت کم ہوتے ہیں۔ گرلز سکولوں کو خاتون EE(AEO/DEO) ہی چیک کرتی ہیں اور بوائز سکولوں کو مرد EE(AEO/DEO) چیک کرتے ہیں۔ تاہم بوائز اور گرلز ہائی سکولوں کو SE(DEO) چیک کرتا ہے۔ SE(DEO) مرد بھی ہو سکتا ہے اور خاتون بھی۔ اسی طرح CEO ضلع کے تمام سکولوں کو چیک کرتا ہے جو مرد بھی ہو سکتا ہے اور خاتون بھی۔

(ب) درست نہ ہے۔ ایسی صورتحال پیش نہیں آتی۔ چادر اور چار دیواری کا تحفظ ہر ممکن طریقے سے یقینی بنایا جاتا ہے۔

(ج) محکمہ سکول میں آفیسرز/اساتذہ کی براہ راست بھرتی PPSC کے ذریعے ہوتی ہے۔ اسی طرح محکمہ سکول گریڈ 16 تک بھرتی ایک وضع کار پالیسی کے تحت کرتا ہے۔ ان اسامیوں میں مرد و خواتین درخواست دینے کے مجاز ہوتے ہیں اور اُن کا انتخاب تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ محکمہ سکول نے تعلیمی معاملات چلانے کے لئے فیلڈ افسران کے انتخاب کے لئے سرچ کمیٹیاں بنائی ہوئی ہیں جن کے ذریعے انتظامی صلاحیت رکھنے والے مرد و خواتین کا انتخاب کیا جاتا ہے اور اُنہیں Dy.DEO، DEO اور CEO لگایا جاتا ہے۔ سکولوں میں بہتر تعلیمی معاملات، سہولیات کی فراہمی اور اساتذہ/سربراہ کی حاضری و کارکردگی کی نگرانی اُن کے فرائض منصبی میں شامل ہے۔ جہاں تک گرلز سکولوں کی نگرانی کے لئے خواتین افسران کی تعیناتی کا تعلق ہے تو اس حوالے سے کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

ضلع ملتان میں بچوں اور بچیوں کے لئے
پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1689: **محترمہ سبین گل خان:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں بچوں اور بچیوں کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکول ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف اور طلباء و طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) ان سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی اسامیوں پر اساتذہ اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، کتنی اسامیاں کہاں کہاں خالی ہیں نیز کتنے طلباء پر ایک استاد مقرر ہے؟

(د) اس ضلع میں کتنے سکول ہیں جو چار دیواری، واش رومز، بجلی اور کمپیوٹر لیب کے بغیر ہیں، کتنے سکولوں کی عمارتیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور کتنے سکولوں میں سولر پینل لگایا گیا ہے، تفصیل سے بیان کریں؟

(ہ) کیا حکومت ٹیچرز کی خالی اسامیاں پُر کرنے اور سکولوں میں مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت نے ٹیچرز بالخصوص فی میل ٹیچرز کو ان کے گھر کے قریب ترین تعینات کرنے کی کوئی پالیسی بنا رکھی ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع ملتان میں بوائز و گرلز سرکاری سکولوں کی کُل تعداد 1314 ہے۔

(ب) ضلع ملتان کے سکولوں میں ٹیچنگ و نان ٹیچنگ سٹاف اور طلبا و طالبات کی تفصیل درج ذیل ہے:

منظور شدہ ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں	=	13,509
نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد	=	2796
طلباء و طالبات کی کُل تعداد	=	344697

(ج) ان سکولوں میں اساتذہ کی اسامیوں کی جملہ تفصیلات درج ذیل ہیں:

منظور شدہ اسامیاں کی کُل تعداد	=	13509
تعینات اساتذہ کی کُل تعداد	=	12211
خالی اسامیوں کی کُل تعداد	=	1298

جن سکولوں میں یہ اسامیاں خالی ہیں اُن کی تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تقریباً35 طلباء کے لئے ایک استاد مقرر ہے۔

(د) ضلع ملتان کے صرف دو سکولوں کی چار دیواری کو حالیہ بارشوں اور آندھیوں کی بناء پر نقصان پہنچا ہے۔ ضلع کے تمام سکولوں میں بجلی اور واش رومز کی سہولت موجود ہے۔ 163 سکولوں کی عمارتیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔ 268 سکولوں میں سولر پینل نصب ہو چکے ہیں جبکہ 459 سکولوں میں سولر پینلز کی تنصیب کا کام جاری ہے۔ ضلع کے 152 سکولوں میں کمپیوٹر لیب درکار ہے جس کی سکول وار تفصیل درج ذیل ہے:

بوائز ایلیمنٹری	=	27
گرلز ایلیمنٹری	=	97
سیکنڈری بوائز اینڈ گرلز	=	28
کُل تعداد	=	152

(ہ) حکومت ضلع ملتان کے سکولوں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں تبادلہ جات سے پابندی اُٹھالی گئی ہے اور درخواستوں کی چھان بین کا عمل جاری ہے۔ توقع ہے کہ موسم گرما کی جاری چھٹیوں کے دوران ضلع ملتان کے سکولوں میں اساتذہ کی خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔

محکمہ سکولز ایجوکیشن کے تبادلہ جات کی پالیسی کے مطابق دور دراز سکولوں میں تعینات خواتین اساتذہ اپنے گھروں کے قریب سکولوں میں تبادلہ کروانے کے لئے درخواست جمع کرواسکتی ہیں۔ اس پالیسی کے مطابق خواتین اساتذہ کے تبادلہ جات کئے جارہے ہیں۔ حکومت سکولوں میں بنیادی سہولیات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں2019-20 کیADP میں 255 ملین روپے رکھے گئے ہیں جو اگلے ماہ تمام اضلاع کو جاری کر دیئے جائیں گے۔

ضلع چنیوٹ میں گرلز ہائی سکولز کی تعداد اور ان میں عارضی اور مستقل ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1749: **سید حسن مرتضیٰ**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں کتنے گرلز ہائی سکول ہیں۔ ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں کیا مستقل ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں، جن میں عارضی ہیڈ مسٹریس کام کر رہی ہیں تو ان کے سکولوں کے نام بتائیں؟

(ج) ان سکولوں میں کون کون سی اسامیاں ٹیچنگ کیڈر کی خالی ہیں؟

(د) ان سکولوں کی مسنگ فسیلٹیز کون کون سی ہیں؟

(ہ) حکومت کب تک ان سکولوں میں مستقل ہیڈ مسٹریس تعینات کرنے اور خالی ٹیچنگ کیڈر کی اسامیاں پر کرنے، مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع چنیوٹ میں سرکاری گرلز ہائی و ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد 31 ہے۔ ان سکولوں کے نام اور جگہ کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ کے 16 سرکاری گرلز ہائی و ہائر سیکنڈری سکولوں میں مستقل پرنسپل اور ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں۔ پندرہ سکولوں میں مستقل ہیڈز تعینات نہ ہیں تاہم ان سکولوں کا نظام چلانے کے لئے عارضی بنیادوں پر ہیڈ مسٹریس تعینات کی گئی ہیں۔ ان سکولوں کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع چنیوٹ کے سرکاری گرلز ہائی و ہائر سیکنڈری سکولوں میں ٹیچنگ کیڈر کی مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

1) (EST)DM
2) (EST)PET
3) (EST)Sci, Math
4) (SST)Sci

(د) ضلع چنیوٹ کے تمام سرکاری گرلز ہائی وہائر سیکنڈری سکولوں میں جملہ بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) حکومت ان سکولوں میں PPSC کے ذریعے براہ راست بھرتی ، تبادلہ جات اور پروموشن کے ذریعے سے مستقل ہیڈ مسٹریس تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ توقع ہے کہ مستقبل قریب میں مذکورہ سکولوں میں مستقل بنیادوں میں ہیڈ مسٹریس تعینات کر دی جائیں گی۔ مذکورہ سکولوں میں تمام سہولیات پوری ہیں۔

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے قیام اور بورڈ آف گورنرز
کے افسران کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***1767: چودھری اشرف علی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ کا قیام کب عمل میں لایا گیا اور اس کے بورڈ آف گورنرز کون کون سے افسران وماہرین پر مشتمل ہیں؟

(ب) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ میں کون کون سے شعبہ جات ہیں اور یہ شعبہ جات کون کون سے امور سرانجام دیتے ہیں؟

(ج) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ نے اپنے قیام سے آج تک کس کس جماعت کے سلیبس کو کتنی مرتبہ revise کیا ہے؟

(د) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ کے سال 17-2016، 18-2017 اور 19-2018 کے آمدن واخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ کا قیام مورخہ 12۔نومبر 2014 کو سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نوٹیفکیشن نمبر SO(ER-II)1-12/2014 کے تحت عمل میں آیا۔ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بورڈ آف گورنرز میں شامل افسران و ماہرین کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ میں درج ذیل پانچ شعبہ جات ہیں۔

1۔ شعبہ انتظامیہ 2۔ شعبہ پروڈکشن 3۔ شعبہ فنانس

4۔ شعبہ نصاب 5۔ شعبہ مسودات

یہ شعبہ جات جو اُمور سرانجام دیتے ہیں اُن کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

1) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے اپنے قیام سے لے کر اب تک ماہرین کی شمولیت اور مشاورت سے، سکیم آف سٹڈیز برائے جماعت نرسری (ECE) تا بارہویں مرتب کی اور درج ذیل مضامین / درجات کے نصاب مرتب کئے ہیں جن کو ایک مرتبہ revise کیا گیا ہے۔

1۔ اردو (اوّل تا دہم) 2۔ ریاضی (اوّل تا دہم)
3۔ جنرل نالج (اوّل تا دوم 4۔ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (سوم تا ہشتم)
5۔ معاشرتی علوم (سوم تا پنجم) 6۔ انگلش (ششم تا دہم)
7۔ تاریخ (ششم تا ہشتم) 8۔ جغرافیہ (ششم تا ہشتم)
9۔ کمپیوٹر ایجوکیشن (ششم تا ہشتم) 10۔ فزکس (نہم تا دہم)
11۔ کیمسٹری (نہم تا دہم) 12۔ بیالوجی (نہم تا دہم)
13۔ زراعت (ششم تا دہم) 14۔ مطالعہ پاکستان (نہم تا دہم)
15۔ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (نہم تا دہم) 16۔ جنرل ریاضی (نہم تا دہم)۔

(د) متعلقہ سالوں کے دوران پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سال	آمدن (ملین روپے)	اخراجات (ملین روپے)
1۔	2016-17	4,839.850	4,644.393
2۔	2017-18	6,559.900	6,142.300
3۔	2018-19	7,240.234	6,85.534

بہاولپور قصبہ ہتھیجی کے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کو ہائی سکول کا درجہ دینے کے بعد ڈاؤن گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1780: **ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قصبہ ہتھیجی (بہاولپور) میں گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین چل رہا ہے مگر اس قصبہ میں گرلز ہائی سکول نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابق وزیراعلیٰ پنجاب نے اس قصبہ کے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کو ہائی کا درجہ دیا تھا جس میں کلاسز بھی دو سال جاری رہیں اب سکول کو دوبارہ ڈاؤن گریڈ کر کے مڈل کا بنا دیا گیا ہے؟

(ج) اس سکول کو ڈاؤن گریڈ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سکول کا ہائی کا درجہ بحال کر کے نہم اور دہم کی کلاسز جاری رکھنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست ہے۔ قصبہ ہتھیجی (بہاولپور) میں گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج برائے خواتین چل رہا ہے جبکہ اس قصبہ میں گرلز ہائی سکول نہ ہے۔ تاہم "انصاف سکول پروگرام (بعد از دوپہر)" کے تحت گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ہتھیجی میں نہم و دہم کی کلاسز جاری ہیں اور اس وقت 61 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ سابق وزیراعلیٰ پنجاب نے گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ہتھیجی کو ہائی کا درجہ نہیں دیا تھا بلکہ اس سکول میں بعد از دوپہر کلاسز (ڈبل شفٹ) کا اجراء کیا گیا تھا جو تقریباً ایک سال تک چلا تھا کیونکہ طالبات کی مطلوبہ تعداد پوری نہ تھی۔ تاہم موجودہ حکومت نے مذکورہ سکول میں "انصاف سکول پروگرام (بعد از دوپہر)" کے تحت نہم و دہم کی کلاسز کا اجراء کیا اور اس وقت 61 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ج) جواب جز (ب) میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

(د) مالی سال 19-2018 میں مبلغ -/76,92,900 روپے کے فنڈز ایکسیئن بلڈنگ بہاولپور کو جاری کر دیئے گئے ہیں اور سکول کو ہائی کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ اس وقت ہائی سکول کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ عمارت کی تکمیل کے بعد سکول میں نہم و دہم کی کلاسز صبح کے وقت کر دی جائیں گی۔

ضلع خانیوال: پی پی۔ 209 میں
بچیوں کے سکولز میں سہولیات کی عدم فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1785: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔ 209 ضلع خانیوال میں بچیوں کے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی بلڈنگ کافی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جو کہ تعمیرات کے مراحل میں ہیں، کافی عرصہ سے ان کی طرف توجہ نہ دی جا رہی ہے ان کی تعداد و تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) پی پی۔ 209 خانیوال میں بچیوں کے کتنے سکولز میں Examination Hall یا ملٹی پرپز ہال کی سہولیات کن کن سکولز میں موجود ہیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) پی پی۔ 209 خانیوال کے کتنے بچیوں کے سکولز میں بجلی کی سہولت موجود نہ ہے اور ایسے کتنے سکولز میں سولر پینل لگائے گئے ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ حلقہ پی پی۔ 209 ضلع خانیوال میں گرلز سکولوں کی تعداد 62 ہے۔ ان میں سے کسی بھی سکول کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے اور تمام عمارات درست حالت میں ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی۔ 209 خانیوال میں کسی بھی گرلز سکول میں امتحانی ہال یا کثیر المقاصد ہال موجود نہ ہے۔

(ج) پی پی-209 ضلع خانیوال میں موجود 62 سکولوں میں سے 60 گرلز سکولوں میں بجلی کی سہولت موجود ہے تاہم دو گرلز سکولز میں الیکٹرک پول دور ہونے کی وجہ سے واپڈا کنکشن ممکن نہ ہے لہٰذا وہاں پر سولر پینل لگائے گئے ہیں۔

رحیم یار خان پی پی-264 میں بوائز و گرلز ہائی سکولز میں ہیڈ ماسٹرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*1810: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی- 264 رحیم یار خان میں کتنے بوائز و گرلز ہائی سکولز ہیں ان سکولز میں ہیڈ ماسٹر کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ سکولز میں کتنے ایسے سکولز ہیں جن میں میل / فی میل ہیڈ ماسٹر گریڈ 17 یا 18 کی پوسٹ ہے اور وہاں پر جونیئر گریڈ کے ہیڈ ماسٹر / انچارج کب سے تعینات کئے گئے ہیں، مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت جن سکولز میں جونیئر گریڈ کے انچارج تعینات ہیں ان سکولز میں مستقل ہیڈ ماسٹر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پی پی-264 رحیم یار خان میں سرکاری بوائز و گرلز ہائی سکولوں کی تعداد انیس ہے ان سکولوں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دس بوائز سیکنڈری اور دو گرلز سیکنڈری سکولوں میں ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس کی اسامیاں خالی ہیں۔ یہ اسامیاں جب سے خالی ہیں اُس کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ کے بوائز سکولوں میں گریڈ 19 کی دو اسامیاں، گریڈ 18 کی پانچ اسامیاں اور گریڈ 17 کی تین اسامیاں خالی ہیں اسی طرح گرلز سکولوں میں گریڈ 17 اور 18 کی ایک ایک اسامی خالی ہے۔ ان سکولوں میں جونیئر گریڈ کے ہیڈ ماسٹر / انچارج تعینات ہیں اُن کی تاریخ تعیناتی کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت ان سکولوں میں PPSC کے ذریعے براہ راست بھرتی، تبادلہ جات اور پروموشن کے ذریعے مستقل ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں ضروری کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ توقع ہے کہ مستقبل قریب میں مذکورہ سکولوں میں مستقل بنیادوں پر ہیڈ ماسٹرز / ہیڈ مسٹریس تعینات کر دیئے جائیں گے۔

سرگودھا: پی پی۔72 میں سکولز کی تعداد اور بنیادی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***1841: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔72 سرگودھا میں کتنے سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی سکول اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں، مکمل تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔72 کے سرکاری سکولز میں بنیادی سہولیات ٹیچر، پانی، بجلی، چاردیواری، فرنیچر اور سٹاف سے مکمل طور پر محروم ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک یہ سہولیات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی۔72 سرگودھا میں 229 سرکاری سکولز ہیں جن میں 102 بوائز اور 127 گرلز سکولز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ہائر سیکنڈری سکولز:	بوائز 0	گرلز 01
ہائی سکولز:	بوائز 16	گرلز 06
مڈل سکولز:	بوائز 12	گرلز 17
پرائمری سکولز:	بوائز 74	گرلز 103
ٹوٹل	102	127

(ب) حلقہ پی پی۔72 سرگودھا کے تمام بوائز / گرلز سکولوں میں ٹیچرز، پانی، بجلی، چار دیواری، فرنیچر اور سٹاف کی سہولیات موجود ہیں۔ایک سکول گورنمنٹ پرائمری سکول ہاتھی ونڈ میں چار دیواری جزوی طور پر نامکمل ہے۔ایک سکول گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹھی امیر چند میں لیٹرین میسر نہ ہے۔سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:

منظور شدہ اسامیاں	=	1833
ورکنگ اسامیاں	=	1485
خالی اسامیاں	=	348

(ج) گورنمنٹ پرائمری سکول ہاتھی ونڈ میں چار دیواری جزوی طور پر نامکمل ہے جو نئے مالی سال میں مکمل کر دی جائے گی۔گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹھی امیر چند میں لیٹرین میسر نہ ہے جو نئے مالی سال میں تعمیر کر دی جائے گی۔اساتذہ کی 348 خالی اسامیاں آئندہ ہونے والی بھرتی میں پالیسی کے مطابق پُر کر دی جائیں گی۔

ضلع لاہور میں پرائمری سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1860: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے پرائمری سکولز ہیں؟

(ب) ان پرائمری سکولز کے اساتذہ کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) لاہور کے ان پرائمری سکولز میں اس وقت کتنے بچے زیر تعلیم ہیں؟

(د) پرائمری سکول میں کتنے بچوں کے لئے ایک استاد موجود ہے؟

(ہ) حکومتی پالیسی کے مطابق پرائمری سکول میں کتنے بچوں کے لئے ایک استاد ہونا چاہئے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت پرائمری سکولوں کی کُل تعداد 531 ہے۔

(ب) ضلع لاہور کے پرائمری سکولوں میں اساتذہ کی کُل تعداد 3229 ہے۔

(ج) ضلع لاہور کے ان پرائمری سکولوں میں اس وقت 115280 بچے زیر تعلیم ہیں۔

(د) ضلع لاہور کے پرائمری سکولوں میں 36 بچوں کے لئے ایک استاد موجود ہے۔

(ہ) حکومتی پالیسی کے مطابق پرائمری سکول میں 40 بچوں کے لئے ایک استاد ہونا چاہئے۔

بہاولپور: پی پی۔251 میں بوائز و گرلز ہائی سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*1892: **ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔251 بہاولپور میں کتنے بوائز و گرلز ہائی سکول کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں منظور شدہ اسامیاں ٹیچرز کی کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) ان میں کون کون سی مسنگ فسیلٹیز ہیں؟

(د) ان میں کیا سائنس لیبز اور سائنس ٹیچرز تعینات ہیں؟

(ہ) ان کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق پوری ہے؟

(و) کیا حکومت ان سکولوں کی تمام بنیادی سہولیات اور ٹیچرز کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پی پی۔251 بہاولپور میں سرکاری ہائی سکولوں کی تعداد 9 ہے جن میں 8 بوائز سکولز اور ایک گرلز سکول ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 186 ہے جبکہ 23 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ان سکولوں میں بنیادی سہولیات موجود ہیں تاہم مندرجہ ذیل تین سکولوں میں فرنیچر کی کمی ہے۔

1) گورنمنٹ ہائی سکول کوٹلہ موصی خان تحصیل احمد پور شرقیہ۔

2) گورنمنٹ ہائی سکول نوشہرہ تحصیل احمد پور شرقیہ۔

3) گورنمنٹ ہائی سکول جانو والا تحصیل احمد پور شرقیہ۔

(د) مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں میں سائنس لیبز اور سائنس ٹیچرز موجود ہیں۔

(ہ) مذکورہ حلقہ کے سکولوں کی بلڈنگ طالب علموں کی تعداد کے مطابق پوری ہے۔

(و) ان سکولوں میں بنیادی سہولیات موجود ہیں اور جن سکولوں میں ٹیچرز کی کمی ہے وہاں بذریعہ تبادلہ / پروموشن ٹیچر مہیا کر دیئے جائیں گے۔

گورنمنٹ سٹی ہائی سکول میاں میر پنڈ اپر مال لاہور
کا رقبہ، طالبات اور ٹیچر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1985: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ سٹی ہائی سکول میاں میر پنڈ اپر مال لاہور کتنے رقبہ پر مشتمل ہے۔ کتنے رقبہ پر سکول کی بلڈنگ ہے اور کتنا رقبہ خالی پڑا ہے؟

(ب) مذکورہ سکول میں طالبات کی تعداد کتنی ہے اور ٹیچرز کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سکول کے چاروں اطراف سکول کے رقبہ پر قبضہ کر کے مکانات بنائے ہوئے ہیں؟

(د) مذکورہ سکول کو 2017 سے لے کر اب تک کتنا فنڈ دیا گیا ہے۔ مد وار تفصیل فراہم کریں؟

(ہ) کیا حکومت سکول کے رقبہ پر ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ سٹی ہائی سکول میاں میر پنڈ اپر مال لاہور کا کل رقبہ آٹھ کنال پر مشتمل ہے۔ چار کنال پر سکول کی بلڈنگ قائم ہے جبکہ چار کنال رقبہ uncovered ہے۔

(ب) سکول ہذا میں طالبات کی تعداد 352 ہے جبکہ طلباء کی تعداد 194 ہے۔ مذکورہ سکول میں ٹیچرز کی تعداد 17 ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) مذکورہ سکول کو 2017 لے کر اب تک جو فنڈ ملا اس کی مدوار تفصیل درج ذیل ہیں:

سال	سیلری بجٹ	نان سیلری بجٹ	ٹوٹل
2017-18	1,26,84,334روپے	5,80,413روپے	1,32,64,747روپے
2018-19	1,37,85,620روپے	5,38,335روپے	1,43,23,95روپے

(ہ) جواب جُز(ج) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

صوبہ پنجاب میں تعلیمی سال کے لئے
درسی کتب کی قیمتوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*2202: **جناب محمد عبداللہ وڑائچ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں نیا تعلیمی سال یکم اپریل 2019 سے شروع ہو چکا ہے لیکن پانچ لاکھ طلباء کو مفت کتابوں سے محروم کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب درست ہے کہ تو مفت کتابیں مہیا نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں آیا یہ فیصلہ پالیسی میں کسی تبدیلی کی بناء پر کیا گیا ہے؟

(ج) کتنے طالب علموں کو مفت کتابیں مہیا کی گئی ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ایک طرف پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے درسی کتب کی قیمتوں میں 25 سے 30 فیصد اضافہ کر دیا ہے جس سے طلبہ کے والدین پر تعلیمی اخراجات میں اضافہ کیا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ پنجاب میں تعلیمی سال یکم اپریل سے شروع ہوتا ہے۔ محکمہ سکولز ایجوکیشن نے اپنے ذیلی ادارہ PMIU-PESRP کے ذریعے تعلیمی سال 20-2019 کے دوران 35.09 ملین درسی کتب پنجاب کے 36 اضلاع کے چیف ایگزیکٹو آفیسرز (ڈی ای اے) کے توسط سے سرکاری سکولوں کے طلباء وطالبات کو مفت فراہم کی ہیں۔ یہ بات درست نہ ہے کہ پانچ لاکھ طلباء کو مفت کتابوں سے محروم کیا گیا ہے۔

پنجاب کے سرکاری سکولوں میں تعلیمی سال کے دوران طلباء کو کتب کی فراہمی ایک مسلسل عمل ہے۔ داخلہ مہم کی وجہ سے پنجاب کے سرکاری سکولوں میں کتب کی اضافی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے PMIU نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ کو 1.5 ملین درسی کتب کی پرنٹنگ اور سپلائی کا آرڈر مورخہ 13۔جون 2019 کو دیا ہے۔ پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ نے اضافی کتابیں پرنٹ کر کے طلباء میں تقسیم کرنے کے لئے اضلاع میں پہنچانا شروع کر دی ہیں۔ اس امر کو یقینی بنایا جارہا ہے کہ ہر طالب علم کو درسی کتب فوری فراہم کی جائیں۔

(ب) جواب جُز (الف) میں تفصیل سے وضاحت کر دی گئی ہے۔ مفت کتابوں کی پالیسی میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہ کی گئی ہے۔

(ج) سکول انفارمیشن سسٹم (SIS) جون 2019 کے مطابق سکول ایجوکیشن کے ذیلی ادارہ PMIU نے پنجاب کے سرکاری سکولوں کے 11.32 ملین طلباء (کلاس کچی تا دہم) کو 35.09 ملین مفت درسی کتب فراہم کی۔ مزید 1.5 ملین درسی کتب پنجاب کے اضلاع میں تقسیم کی جارہی ہیں۔

(د) یہ بات درست نہ ہے کہ درسی کتب کی قیمتوں میں 25 سے 30 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔ درسی کتب کی قیمت میں پچھلے سال کی نسبت اوسطاً 25 سے 30 فیصد کی بجائے 9.24 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ حکومت کی کاوش رہی ہے کہ کتب سازی میں استعمال ہونے والی تمام اشیاء (کاغذ، سیاہی، گلو وغیرہ) کی قیمت میں اضافے کا اثر کتب کی قیمت پر کم سے کم ہو۔ تعلیم کو عوام الناس کی پہنچ میں رکھنے کے لئے اس سال بھی مارکیٹ کی مہنگائی کے باوجود کتب کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ہوا۔ طلباء کو معیاری اور سستی نصابی کتب کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ نصابی کتب کی سابقہ اور موجودہ تعلیمی سال کی قیمتوں کا موازنہ سرکاری ویب سائٹ (www.pctb.punjab.gov.pk) پر بھی موجود ہے۔ طلباء اور والدین کو گراں فروشوں سے بچنے کے لئے مندرجہ بالا سرکاری ویب سائٹ سے راہنمائی حاصل کرنے کے لئے میڈیا میں بھی اشتہار دیا گیا تھا۔

ضلع جہلم تحصیل سوہاوہ میں سکولوں
اور کالجز کی تعداد اور اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*2421: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم تحصیل سوہاوہ میں آبادی کے لحاظ سے کتنے سکولز ہیں؟

(ب) کیا ان تمام تعلیمی اداروں میں سٹاف تعلیمی حق اور فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع کے کتنے سکول کو مڈل اور ہائی کا درجہ دیا جارہا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم میں 245 گرلز و بوائز سکولز ہیں جو آبادی کے لحاظ سے پورے ہیں۔

(ب) تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم کے تمام سکولوں میں سٹاف اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) ضلع جہلم میں جن سکولز کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

پرائمری سے ایلیمنٹری:

1- گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول بوڑاپنڈی تحصیل دینہ ضلع جہلم
2- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول وٹالیاں تحصیل دینہ ضلع جہلم
3- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملیار تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم
4- گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول کھوتیاں جالپ تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم
5- گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول حیال تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم
6- گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول ڈوئیاں تحصیل دینہ ضلع جہلم
7- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جمرغال تحصیل و ضلع جہلم
8- گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول عیسٰی وال تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم
9- گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول ٹھل تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم

ایلیمنٹری سے ہائی:

1۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول مدکالس تحصیل دینہ ضلع جہلم
2۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بھمبلہ تحصیل وضلع جہلم
3۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول بیر فقیراں تحصیل وضلع جہلم
4۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول حجیال تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم
5۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول بجوالہ کلاں تحصیل وضلع جہلم
6۔ گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول رڑیالہ جنگو تحصیل وضلع جہلم
7۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول ڈھڈی پھپھرا تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم

ہائی سے ہائر سیکنڈری:

1۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بجوالہ کلاں تحصیل وضلع جہلم
2۔ گورنمنٹ ہائی سکول ملیار تحصیل پی ڈی خان ضلع جہلم
3۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بجوالہ کلاں تحصیل وضلع جہلم

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ڈیرہ غازی خان: پی پی۔290 میں
سکولوں کی تعداد اور مسنگ فسیلٹیز سے متعلقہ تفصیلات

315: **سردار احمد علی خان دریشک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔290 ڈی جی خان میں کتنے ہائی، مڈل، پرائمری اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ سکولز حلقہ کی آبادی کے مطابق ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں مسنگ فسیلٹیز اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) کن کن سکولوں میں عمارت / کمرہ جات کی کمی ہے؟

(ہ) تو کیا حکومت نئے سکول قائم کرنے، مسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے، خالی اسامیاں پُر کرنے اور عمارات کی کمی پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی۔290ڈی جی خان میں سرکاری سکولوں کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:

سکول لیول	تعداد
ہائر سیکنڈری سکول	1
ہائی	13
ایلیمنٹری	32
پرائمری	165
کل تعداد	211

(ب) حلقہ پی پی۔290میں سکولز آبادی کے لحاظ سے کم ہے۔

(ج) حلقہ پی پی۔290 کے60سکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی ہے مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی 122 اور نان ٹیچنگ سٹاف کی 49اسامیاں خالی ہیں۔

(د) حلقہ پی پی۔290 کے درج ذیل سکولوں میں مزید کمرہ جات درکار ہیں۔

نمبر شمار	سکولوں کے نام	تعداد کمرہ جات
1۔	گورنمنٹ ہائی سکول سرور والی	8
2۔	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کوڑا بھو چھری	5
3۔	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پائیگاں	19
4۔	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سخی سرور	10
5۔	گورنمنٹ ہائی سکول لوہار والا	8
6۔	گورنمنٹ ہائی سکول راکھی گاج	2
7۔	گورنمنٹ ہائی سکول ٹکوڑے والا	5
8۔	گورنمنٹ ہائی سکول رونگھن	5
9۔	گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول سخی سرور	3
	ٹوٹل	65

مذکورہ حلقہ میں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول sohrin koh کی عمارت زیر تعمیر ہے جبکہ باقی تمام سکولوں کی اپنی عمارات ہیں۔

(ہ) حکومت مذکورہ حلقہ میں نئے سکول قائم کرنے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے 2019-20 کی ADP میں بنیادی سہولیات کی مد میں فنڈز رکھے گئے ہیں جو عنقریب اضلاع کو جاری کر دیئے جائیں گے وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں

اساتذہ کے تبادلہ جات پر سے پابندی اٹھالی گئی ہے اور درخواستوں کی چھان بین کا عمل جاری ہے توقع ہے کہ مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں خالی اسامیوں پر اساتذہ تعینات کر دیئے جائیں گے۔

گرلز گائیڈ اور بوائز سکاؤٹس کی تنظیموں کے لئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

337: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز گائیڈ اور بوائز سکاؤٹس کی تنظیموں کے لئے ضلع کی سطح پر کتنا فنڈ مختص ہے؟

(ب) گزشتہ سال ڈیرہ غازی خان میں گرلز گائیڈز اور بوائز سکاؤٹس کو کتنا فنڈ دیا گیا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گرلز گائیڈ اور بوائز سکاؤٹس کی تنظیموں کو محکمہ سکول ایجوکیشن کی طرف سے گرانٹ ان ایڈ دی جاتی ہے مالی سال 19-2018 کے دوران گرلز گائیڈ ایسوی ایشن پنجاب برانچ کے لئے ایک کروڑ 70 لاکھ روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے جس کی ضلع وار تقسیم ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اسی طرح پنجاب بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے لئے ایک کروڑ بیس لاکھ روپے جاری کئے گئے ہیں۔ جو ڈویژن کی سطح پر سٹاف کی تنخواہوں کی مد میں استعمال ہوئے۔ بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن کا ضلع کی سطح پر سٹاف اعزازی طور پر تعینات ہے اور انہیں کوئی تنخواہ نہیں دی جاتی۔

(ب) مالی سال 19-2018 کے دوران گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن ضلع ڈیرہ غازی خان برانچ کے لئے تقریباً پونے 4 لاکھ روپے (3,76,640) مختص کئے گئے جبکہ پنجاب بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے لئے تنخواہوں کی مد میں تقریباً -/3,98,744 روپے دیئے گئے۔

ضلع سیالکوٹ میں درجہ چہارم کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

403: رانا محمد افضل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں سال 2018 میں درجہ چہارم کی کتنی سیٹوں پر بھرتی کی گئی؟

(ب) کیا تحصیل پسرور میں کی گئی بھرتیوں پر کوئی محکمانہ انکوائری ہوئی تو اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع سیالکوٹ نے درجہ چہارم کی 247اسامیوں پر بھرتی کا اشتہار مورخہ 08.09.2017 کو دیا جن میں سے 197 اسامیوں پر بھرتی کی گئی۔

(ب)

1) بحوالہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) تحصیل پسرور کے مطابق تحصیل پسرور میں 19 اسامیوں کا اشتہار آیا جن میں سے 17 اسامیوں پر بھرتی ہوئی جن پر کوئی بھی محکمانہ انکوائری یا شکایت نہ ہے۔

2) بحوالہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) تحصیل پسرور کے مطابق تحصیل پسرور میں 78 اسامیوں کا اشتہار شائع ہو جس پر 61 اسامیوں پر بھرتی ہوئی بھرتی کا عمل جاری تھا کہ لاہور ہائی کورٹ کی جانب سے رٹ پٹیشن نمبر 2018/128396 بجانب عرفان غوث گورنمنٹ آف پنجاب کے تحت لاہور ہائی کورٹ نے مورخہ 05.01.2018 کو Stay Order جاری کر دیا جس کی وجہ سے بھرتی کا عمل وقتی طور پر روک دیا گیا۔

ڈنیا اخبار میں شائع حافظ محمد شہروز ولد ذوالفقار علی کی تقرری بطور درجہ چہارم ملازم کے خلاف خبر پر ڈی سی سیالکوٹ نے ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس نے انکوائری کے بعد ایک تفصیلی رپورٹ نمبری: 1604 بتاریخ 06.02.2018 کے تحت مندرجہ ذیل آفیسران کے خلاف سفارشات پیش کیں۔

i. مسمات غلام صغریٰ BS-18 ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) پسرور۔
ii. مسمات فروا بتول BS-17 ایڈیشنل چارج بطور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) پسرور۔
iii. مسٹر اعجاز احمد باجوہ (JC) دفتر Dy. D.E.O(W) Pasrur
iv. مسٹر جاوید اقبال باجوہ (JC) دفتر Dy.D.E.O(W) Pasrur

مندرجہ بالا ملازمین (iii,iv) جن کی اتھارٹی CEO(DEA)SKT ہے کے خلاف Peeda Act 2006 کے تحت کارروائی کے بعد ملازمین کو exenorate کر دیا گیا جبکہ حافظ محمد شہروز ولد ذوالفقار علی کی تقرری بطور درجہ چہارم ملازم آرڈر نمبری 1 بتاریخ 01.01.2018 کے تحت لائی گئی تھی۔ جس کی محکمانہ کارروائی عمل میں لانے کے بعد اُس کے تقرری آرڈر 344 بتاریخ 31.01.2018 کے تحت منسوخ کر دیئے

گئے تھے۔ بعد ازاں ملازم مذکور نے محکمہ کے خلاف عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن نمبری 6927/2019 دائر کی ہوئی ہے جو کہ زیر سماعت ہے۔ مندرجہ بالا آفیسران کی انکوائری نمبر ENQ/532 مورخہ 28.02.2018 کے تحت سیکرٹری سکولز لاہور کو ارسال کر دی گئی جو کہ تا حال زیر سماعت ہے۔ 17 درخواست دہندگان برائے درجہ چہارم نے ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن نمبر 228051 محکمہ کے خلاف دائر کی۔ جس میں انہوں نے مؤقف اپنایا کہ ڈپٹی ڈی ای او زنانہ تحصیل پسرور ہمیں میرٹ پر آنے کے باوجود تقرری آرڈر جاری نہیں کر رہی۔ جس کی سنوائی شمس محمود مرزا جسٹس لاہور ہائی کورٹ نے 17 درخواست دہندگان کے حق میں کرتے ہوئے محکمہ کو ایک ہفتہ کے اندر تقرری آرڈر جاری کرنے کی ہدایت کی۔ ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق مسمات طلعت رانا ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زنانہ تحصیل پسرور نے تقرری آرڈر جاری کر دیئے جس کی شکایت مقصود احمد ایڈووکیٹ نے سیکرٹری سکولز کو کی کہ 17 تقرری آرڈرز حکومت کی طرف سے لگائے گئے بین کے دوران اور لاہور ہائی کورٹ کے stay orders کی خلاف ورزی کی گئی ہے اور مقصود احمد ایڈووکیٹ کی شکایت پر سیکرٹری سکولز نے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن (ڈی پی آئی)(ایس ای) کو انکوائری کرنے کی ہدایت کی ہے جس پر انکوائری آفیسر نے ڈپٹی ڈی ای او (زنانہ) پسرور کو نوٹس نمبر 14288 مورخہ 11.10.2018 کے تحت بھرتی کے متعلق ہمراہ ریکارڈ طلب کیا۔ ڈپٹی ڈی ای او نے 16.10.2018 کو اپنا بیان قلمبند کروایا اور مزید stay orders کے مورخہ 09.07.2018 کو خارج ہونے کے احکامات کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم انکوائری کا حتمی فیصلہ دفتر ہذا کو ابھی تک موصول نہیں ہوا ہے۔

رحیم یار خان: پی پی۔264 کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

460: سید عثمان محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی۔264 رحیم یار خان میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) حلقہ ہذا میں کتنے اور کون کون سے ایسے سکولز ہیں جو چار دیواری اور بیت الخلاء کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں؟

(ج) کون سے ایسے سکولز ہیں جن کی عمارت خستہ حال ہیں یا اپنی بلڈنگز نہ ہیں؟

(د) جن سکولز کی چار دیواری، بیت الخلاء یا عمارات نہ ہیں کب تک تعمیر کر دی جائیں اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) حلقہ پی پی-264 رحیم یار خان میں کل 23 مسجد مکتب، 135 پرائمری، 26 مڈل، آٹھ ہائی سکولز اور دو ہائر سیکنڈری سکولز ہیں۔

(ب) حلقہ ہذا کے تمام سکولوں میں چار دیواری اور بیت الخلاء کی بنیادی سہولیات موجود ہیں۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے تمام سکولوں کی عمارات درست حالت میں ہیں اور اپنی سرکاری عمارات میں ہیں۔

(د) جواب جُز (ج) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

اوکاڑہ: پی پی-185 میں سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولیات اور چار دیواری سے متعلقہ تفصیلات

466: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی-185 اوکاڑہ میں کتنے پرائمری، مڈل ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول موجود ہیں، تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی-185 کے بے شمار سرکاری سکول بنیادی سہولیات ٹیچرز فرنیچر، پانی، بجلی اور چار دیواری سے مکمل طور پر محروم ہیں؟

(ج) اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت / محکمہ کب تک یہ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجہ بیان فرمائی جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) محکمہ تعلیم ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی۔185 میں گورنمنٹ بوائز اور گرلز پرائمری سکولوں کی تعداد 96، گورنمنٹ بوائز اور گرلز ایلیمنٹری سکولوں کی تعداد30، گورنمنٹ بوائز اور گرلز ہائی سکولوں کی تعداد 16اور گورنمنٹ بوائز اور گرلز ہائر سیکنڈری سکولوں کی تعداد دو ہے۔

(ب) محکمہ تعلیم ضلع اوکاڑہ کے حلقہ پی پی۔185 کے تمام سرکاری سکولوں میں ٹیچرز، پانی، بجلی اور چار دیواری کی بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ 31 سرکاری سکولوں میں چار دیواری جزوی طور پر نامکمل ہے اور4 سرکاری سکولوں میں بجلی کی سہولت نہ ہے۔

(ج) حکومت نے محکمہ تعلیم ضلع اوکاڑہ کے لئے ADP سال20-2019 میں5 کروڑ 32لاکھ مختلف مدات میں مختص کئے ہیں۔ جن میں سے 76لاکھ50ہزار صرف مسنگ فسیلٹیز کے لئے رکھے گئے ہیں۔فنڈز کی دستیابی پر تمام سہولیات فراہم کر دی جائیں گی۔

خوشاب: سکولوں کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سال19۔2018 میں مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

468: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب کے کتنے سکولوں کی چار دیواری نہ ہے؟

(ب) کتنے سکولوں میں بجلی، لٹرین اور پانی کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کتنے سکولوں کی عمارت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(د) کتنے سکولوں میں فرنیچر اور دیگر سامان کی کمی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع کے تمام سکولوں کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز سال19-2018 کے بجٹ میں اس ضلع کے لئے کتنی رقم کس کس مد کے لئے مختص کی گئی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع خوشاب میں 953 سکولز ہیں جن میں سے چار سکولوں کی چار دیواری نہ ہے۔ ان چار سکولوں میں سے تین سکولوں کی چار دیواری کی تعمیر کا کام جاری ہے جبکہ ایک سکول کی چار دیواری 20-2019 کی سکیم میں شامل کی گئی ہے۔

(ب) ضلع خوشاب کے 166 سکولوں میں بجلی نہ ہے کیونکہ ان سکولوں کے علاقوں میں بجلی کی سہولت میسر نہ ہے۔ ان سکولوں میں سولر پینل کی سہولت میسر ہے۔ تمام سکولوں میں لیٹرین کی سہولت میسر ہے۔

ضلع خوشاب کے 38 سکولوں میں زیر زمین پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر نہ ہے ان سکولوں میں بذریعہ کولر پینے کا صاف پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

(ج) ضلع خوشاب میں 94 سکولز ایسے ہیں جن کے کچھ کمرہ جات ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(د) ضلع خوشاب میں 190 سکولوں میں بالحاظ تعداد فرنیچر اور دیگر سامان کی ضرورت ہے۔

(ہ) حکومت ضلع کے تمام سکولوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ سال 19-2018 کے بجٹ میں حکومت نے ضلع خوشاب کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور خستہ عمارات کی تعمیر کے لئے 47.673 ملین روپے بطور سپلیمنٹری گرانٹ جاری کئے ہیں مزید برآں سال 19-2018 کے بجٹ میں حکومت نے نان سیلری بجٹ کی مد میں ضلع کے سکولوں میں بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے فی طالب علم اوسطاً -/1000 روپے مختص کئے ہیں۔

پنجاب میں یکساں تعلیمی نصاب سے متعلقہ تفصیلات

472: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا صوبہ میں یکساں نصاب تعلیم کی پالیسی ڈیزائن کرنے کے لئے کوئی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، اگر ہاں تو اس کمیٹی کے ممبران اور اس کمیٹی کی تمام میٹنگز کی تفصیل فراہم کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

صوبہ پنجاب میں یکساں نصاب تعلیم کی پالیسی ڈیزائن کرنے کے لئے فی الحال کوئی کمیٹی تشکیل نہ دی گئی ہے۔

بہاولپور ڈویژن میں سکولوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

480: جناب محمد افضل: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2008 سے سال 2018 تک بہاولپور ڈویژن میں کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا۔ ضلع وار تعداد بتائی جائے؟

(ب) کیا اپ گریڈ کئے گئے تمام سکولوں میں اساتذہ کی مطلوبہ تعداد تعینات ہے۔

(ج) کیا تمام سکولوں میں مسنگ فسیلٹیز کی کمی کو پورا کر دیا گیا ہے، تفصیلات سے آگاہ کریں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) بہاولپور ڈویژن میں سال 2008 سے 2018 تک جتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز اپ گریڈ ہوئے اُن کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے:

ضلع بہاولپور:

پرائمری سے مڈل سکول	74
مڈل سے ہائی سکول	43
ہائی سے ہائر سیکنڈری سکول	09
میزان	126

ضلع بہاولنگر:

پرائمری سے مڈل سکول	46
مڈل سے ہائی سکول	46
ہائی سے ہائر سیکنڈری سکول	08
میزان	100

ضلع رحیم یار خان:

پرائمری سے مڈل سکول	49
مڈل سے ہائی سکول	28
ہائی سے ہائر سیکنڈری سکول	05
میزان	82

(ب) بہاولپور ڈویژن کے تمام پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری (بوائز و گرلز) سکولز میں اساتذہ کی مطلوبہ تعداد تعینات ہے۔

(ج) بہاولپور ڈویژن کے زیادہ تر پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں بنیادی سہولیات فراہم کر دی گئی ہیں تاہم کچھ سکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی ہے ان سکولوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے 19-2018 کے سالانہ ترقیاتی منصوبہ میں شامل کیا گیا ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد: پی پی۔104 میں بوائز و گرلز سکولز کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

535: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی۔104 ضلع فیصل آباد کے کن بوائز اور گرلز سکولوں کو مالی سال 19-2018 میں اپ گریڈ کیا جارہا ہے ان سکولوں کے نام بتائیں نیز اگر کسی بھی سکول کو اپ گریڈ نہیں کیا جارہا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

مالی سال 19-2018 کے دوران حلقہ پی پی۔104 ضلع فیصل آباد کے ایک بوائز پرائمری سکول اور ایک گرلز پرائمری سکول کو اپ گریڈ کر کے مڈل کا درجہ دیا گیا ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ پرائمری سکول 548 گ۔ب

2۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 193 گ۔ب

مذکورہ حلقہ کے پانچ بوائز پرائمری سکولز اور ایک گرلز پرائمری سکول کو مڈل، دو بوائز مڈل سکولوں کو ہائی اور ایک بوائز ہائی سکول کو بطور ہائر سیکنڈری سکول اپ گریڈ کرنے کے سلسلہ میں عمارات تعمیر ہو رہی ہیں۔ مجوزہ اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ 17 پرائمری اور 11 مڈل سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر ان کو بھی اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد: پی پی 117 میں واقع پرائمری سکولوں میں خالی اسامیوں و مڈل کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

536: جناب حامد رشید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 119 ج ب رسول پور فیصل آباد جس کو 2017-18 میں اپ گریڈ کر کے مڈل کا درجہ دیا گیا اس میں اب تک کلاسز کا اجراء کیوں نہ ہو سکا؟

(ب) پی پی-117 فیصل آباد کے کتنے سکولوں میں طلباء و طالبات کے لئے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے؟

(ج) پی پی-117 فیصل آباد میں واقع سکولوں میں ساتذہ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور حکومت کب تک ان خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول چک نمبر 119 ج،ب رسول پور فیصل آباد میں اپریل 2019 سے کلاسز کا اجراء کر دیا گیا ہے۔

(ب) پی پی-117 فیصل آباد کے تمام سکولوں میں پینے کے صاف پانی کو یقینی بنا دیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ کے سکولوں میں اساتذہ کی 20 اسامیاں خالی ہیں حکومت ان خالی اسامیوں کو آئندہ بھرتی اور موجودہ جاری تبادلہ جات کے ذریعے پالیسی کے مطابق پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

لاہور: شہر میں سرکاری سکولوں کی تعداد اور ان میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

547: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں اس وقت کتنے سرکاری سکول ہیں اور ان میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں پینے کا صاف پانی، چار دیواری اور لیٹرین کی سہولت موجود ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) لاہور شہر میں اس وقت 1127 سرکاری سکول کام کر رہے ہیں اور ان میں 6,32,398 بچے زیر تعلیم ہیں۔

(ب) لاہور شہر کے تمام سرکاری سکولوں میں پینے کا پانی، چاردیواری اور لیٹرین کی سہولت موجود ہے۔

بیوگان و مطلقہ ٹیچرز کی ٹرانسفر پوسٹنگ کی پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

570: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سکولز ایجوکیشن میں ٹیچرز کی ٹرانسفر / پوسٹنگ کی ٹرانسفر پالیسی 2013 کے مطابق بیوگان / مطلقہ ٹیچرز کی ٹرانسفر و پوسٹنگ کی اجازت تھی اور ان کو ان کی مرضی کے سٹیشن پر ٹرانسفر کر دیا جاتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب 11 - دسمبر 2018 کے ایس اینڈ جی اے ڈی کے حکم نامہ کے مطابق ان مطلقہ / بیوگان کی ٹرانسفر اور پوسٹنگ پر پابندی لگادی گئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بیوگان / مطلقہ عورتوں کے مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے سابقہ پالیسی کو بحال کرتے ہوئے۔Hardship Basis پر ان خواتین ٹیچرز کی ٹرانسفر / پوسٹنگ کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ ایس اینڈ جی اے ڈی نے اپنے حکم نامہ مورخہ 11۔دسمبر 2018 کے تحت مطلقہ / بیوگان کی ٹرانسفر / پوسٹنگ پر پابندی لگا دی تھی۔ تاہم محکمہ سکول ایجوکیشن نے وزیر اعلیٰ کے احکامات کی روشنی میں مطلقہ / بیوگان کی ٹرانسفر / پوسٹنگ پر پابندی اٹھالی ہے اور اس ضمن میں صوبہ بھر کے تمام ڈپٹی کمشنر اور سی ای اوز (ڈی ای اے) کو مورخہ 13۔مارچ 2019 کو مراسلہ جاری کر دیا گیا ہے کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب جز (ب) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

صوبہ میں سکول ایجوکیشن میں مرد
اور خواتین اساتذہ کی مستقل اور عارضی تعیناتیوں سے متعلقہ تفصیلات

571: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں محکمہ سکول ایجوکیشن میں اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی بابت کنٹریکٹ / کا مستقل کیا معیار ہے؟

(ب) ضلع ساہیوال کے تعلیمی مدارس میں کس معیار کے مطابق اساتذہ میل / فی میل کی تعیناتی کی گئی ہے؟

(ج) ضلع ساہیوال میں کتنے معلم / معلمات ہیں جو فریضہ تعلیم کے لئے روزانہ اپنے گھر سے دور دراز کے سرکاری سکولز میں فروغ تعلیم کے لئے سفر کرتے ہیں آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ان مردوخواتین اساتذہ کو اپنے گھروں کے قریب ترین تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ دوردراز کے علاقہ جات میں تعینات ہیں اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق وہ اساتذہ میل / فی میل جن کی سروس چار سال مکمل ہو جاتی ہے اُن کو appointing اتھارٹی ریگولر کرتی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں گورنمنٹ کی پالیسی کنٹریکٹ رولز 2004 کے مطابق میل / فی میل اساتذہ کی تعیناتی کی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں تقریباً 230 خواتین اساتذہ اور 260 مرد اساتذہ فریضہ تعلیم کے لئے دوردراز کے سرکاری سکولوں میں سفر کرتے ہیں۔

(د) حکومت کی پالیسی کے مطابق جن میل / فی میل اساتذہ کی سروس ایک سال مکمل ہو جاتی ہے وہ اپنی ٹرانسفر کے لئے online اپلائی کر سکتے ہیں اور اُن کی ٹرانسفر بھی بذریعہ SIS پروگرام کی جاتی ہے۔

صوبہ میں پرائمری سکولوں میں
درجہ چہارم کی اسامیوں کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

596: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سرکاری پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی کوئی اسامی منظور نہ ہے اگر یہ درست ہے تو سکولوں کی صفائی اور حفاظت کس ملازم کی ذمہ داری ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پرائمری سکولوں میں صفائی کا کام معصوم بچوں سے کروایا جاتا ہے؟

(ج) اگر جز بائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ سکولز ایجوکیشن تمام سرکاری پرائمری سکولوں میں فوری طور پر سینٹری ورکر، مالی، نائب قاصد، چوکیدار اور سکیورٹی گارڈز کی اسامیاں منظور کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست نہ ہے۔ صوبہ پنجاب کے تمام پرائمری سکولوں میں درجہ چہارم کی اسامیاں ہیں۔ سکولوں کی صفائی اور حفاظت کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے۔ جب بھی کوئی نیاسکول بنتا ہے گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق درجہ چہارم کی اسامی بھی منظور کروائی جاتی ہے۔

(ب) درست نہ ہے کہ سکولوں کی صفائی کا کام بچوں سے کروایا جاتا ہے۔ اگر کہیں بھی یا کسی بھی سکول میں بچوں سے صفائی کروائے جانے کی خبر ملی ہے تو متعلقہ ذمہ داران اساتذہ کے خلاف فوراً سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) درج بالا جز درست نہ ہیں۔ سکولوں کی صفائی اور حفاظت کے لئے درجہ چہارم (خاکروب، مالی، نائب قاصد، چوکیدار، سکیورٹی گارڈ کی اسامیاں) حسبِ ضرورت منظور ہوتی رہتی ہیں۔ ان کاموں کے لئے حکومت پنجاب نے SOPs بھی بنا کر دیئے ہیں جو ہر سکول کے ہیڈ ٹیچر کے پاس موجود ہیں۔ ان پر عملدرآمد بھی ہو رہا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر ان تمام کاموں کی مانیٹرنگ بھی ہو رہی ہے بحرحال اگر ان تمام تر صورتحال کے باوجود کسی بھی سکول میں اسامی مطلوب ہو گی تو محکمہ فوراً منظور کروائے گا۔

مالی سال19-2018 میں سکول کی بلڈنگز
کی تعمیرات کے لئے مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

604: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) رواں مالی سال19-2018 میں محکمہ سکولز ایجوکیشن میں نئی سکول بلڈنگز کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا؟

(ب) مختص کئے گئے بجٹ سے تاحال سکول بلڈنگز کی تعمیرات کے لئے کتنا بجٹ استعمال ہوا ہے؟

(ج) رواں مالی سال میں کل کتنی نئی سکول بلڈنگز تعمیر کی گئی ہیں؟

(د) محکمہ پرانے سکولوں کی بلڈنگز کی از سرنو تعمیر یا بحالی کے لئے کیا منصوبہ بندی کر رہا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) مالی سال 19-2018 کے دوران نئی سکول بلڈنگز کے لئے 198.529 ملین روپے مختص کئے گئے تھے۔

(ب) نئی سکول بلڈنگ کی تعمیرات کے لئے مختص کردہ بجٹ میں سے اب تک 88 ملین روپے استعمال ہوئے ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 کے دوران کُل 62 نئی سکول بلڈنگز تعمیر کی گئی ہیں۔

(د) محکمہ سکول ایجوکیشن سکولوں کی پرانی / بوسیدہ عمارات کی بحالی اور از سرنو تعمیر کے لئے ہمہ وقت متحرک ہے۔اس ضمن میں نئے مالی سال 20-2019 میں 350 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

سرگودھا: پی پی۔72 کے سکولز میں سولر پینل لگانے کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

632: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی پالیسی کے مطابق صوبہ بھر کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگائے جانے تھے اگر ہاں تو کب تک صوبہ بھر کے کتنے سکولوں میں مطلوبہ سہولت میسر کر دی گئی ہے، تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حلقہ پی پی۔72 سرگودھا کے کسی بھی پرائمری، مڈل اور ہائی سکول میں سولر پینل نہ لگائے گئے ہیں؟

(ج) حلقہ پی پی۔72 کے لئے 19-2018 کے بجٹ میں مذکورہ حلقہ کے لئے کتنا فنڈز بجٹ مختص کیا گیا تھا؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی۔72 سرگودھا کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) درست ہے۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق صوبہ بھر کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگائے جانے تھے۔ صوبہ بھر میں 3448 سکولوں میں سولر پینل لگائے گئے ہیں جن کی ضلع وار تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) حلقہ پی پی۔72 کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں فنڈز مختص نہ کیا گیا تھا۔

(د) حکومت حلقہ پی پی۔72 سرگودھا کے تمام سکولوں میں سولر پینل لگانے کا ارادہ نہ رکھتی ہے کیونکہ حلقہ کے تمام سکولوں میں بجلی موجود ہے۔

پنجاب حکومت کا سال 2018 سے تاحال زائد فیسیں وصول کرنے والی نجی سکولز کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

653: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے جنوری 2018 سے اب تک طالب علموں سے زائد فیسیں وصول کرنے والے کتنے نجی سکولوں کے خلاف کارروائی کی ہے؟

(ب) ان سکولوں کے خلاف حکومت نے کیا کارروائی کی ہے اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) حکومت کی جانب سے نجی سکولوں کی ماہانہ کتنی فیس مقرر کی گئی اور کیا اس پر عملدرآمد ہو رہا ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) ضلع بھر سے کسی بھی سکول کی فیس میں اضافہ کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) جواب جز (الف) کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) حکومت کی ہدایت کے مطابق ضلع بھر میں سختی سے عملدرآمد کروایا جا رہا ہے کسی بھی قسم کی کوئی شکایت نہ ہے۔

صوبہ بھر میں چاردیواری سے محروم گرلز سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

667: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے سکولوں خاص طور پر گرلز سکولوں کی چاردیواری مکمل ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک مکمل کروانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ب) صوبہ بھر میں کتنے گرلز سکول ہیں جن کی چاردیواری نہیں ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) صوبہ بھر کے کل 25,498 گرلز سرکاری سکولوں میں سے 22,178 سکولوں کی چار دیواری مکمل ہے۔ نامکمل چار دیواری والے گرلز سکولوں کی تعداد 969 ہے اور اسی طرح قابل مرمت چاردیواری والے سکولوں کی تعداد 2064 ہے۔ حکومت صوبہ بھر کے سکولوں بشمول گرلز سکولوں کی چار دیواری مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں بنیادی سہولیات کی مد میں سالانہ ترقیاتی منصوبہ 20-2019 میں 255 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) صوبہ بھر کے 287 گرلز سکولوں میں چار دیواری نہیں ہے۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ میں سکولز کونسلز کے قیام اور بجٹ سال 20-2019 سے متعلقہ تفصیلات

758: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سکول کونسلز کے قیام کا کیا مقصد ہے اور ان کے قیام سے کیا فائدہ ہو گا؟

(ب) ان سکول کونسلز میں کون کون شامل ہے اور اس کا سربراہ کون ہوتا ہے؟

(ج) بجٹ 20-2019 میں سکول کونسلز کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) سکول کونسلز کے قیام کے مقاصد اور اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1) اساتذہ اور دیگر سٹاف کی حاضری کو مانیٹر کرنا اور مسلسل / لمبے عرصے تک غیر حاضری کی صورت میں AEO یا MEA صاحبان کو رپورٹ کرنا۔
2) سکول میں بچوں کے داخلے کو بڑھانا اور سکول چھوڑ جانے کے رجحان کو کم کرنا۔
3) والدین میں تعلیم کی اہمیت اجاگر کرنا تاکہ وہ اپنے بچوں کو سکول میں داخل کروائیں۔
4) سکول کی انتظامیہ کو غیر نصابی سرگرمیوں کی اجراء کے لئے ترغیب دینا اور معاونت کرنا جیسا کہ والدین و اساتذہ کی میٹنگ، صفائی کا دن، خواندگی کا دن، آگاہی تعلیم کی مہم وغیرہ۔
5) ایسے اقدامات اور انتظامات کرنا جن سے طلباء اور اساتذہ کے حقوق کا تحفظ ہو اور جسمانی سزا دینے کی روش ختم ہو۔
6) نصابی کتب کی فراہمی اور بچیوں میں سہ ماہی وظیفے کی تقسیم کے عمل میں مناسب مدد اور نگرانی فراہم کرنا۔
7) سکول کی زمین اور عمارت کے غلط استعمال یا ناجائز قبضہ ختم کرنے کے لئے ضروری اقدامات کرنا۔
8) ہر ماہ سکول کونسل کی کم از کم ایک بار میٹنگ منعقد کرنا تاکہ سال میں سکول کونسل کی کم از کم 10 میٹنگز (علاوہ گرمیوں کی چھٹیاں) ہو سکیں۔
9) سکول کے ترقیاتی منصوبوں کی تیاری، تکمیل اور نگرانی کرنا۔
10) فنڈز (سکول کونسل فنڈ اور فروغ تعلیم فنڈ) کا استعمال کرنا جو کہ گورنمنٹ ذرائع یا کسی دیگر ذرائع (مثلاً عطیات وغیرہ) سے حاصل کئے گئے ہوں۔
11) سکول کونسل کے مالیاتی انتظام و انصرام (جیسا کہ رسیدیں، کیش بک، سٹاک رجسٹر، بنک اکاؤنٹ سٹیٹمنٹ وغیرہ) اور انتظامی سرگرمیوں (جیسا کہ سکول کونسل کا نوٹیفکیشن، میٹنگ کارروائی رجسٹر، سکول کے ترقیاتی پلان / منصوبوں کی کاپی وغیرہ) کا ریکارڈ رکھنا۔

(ب) سکول کونسل کم از کم 9 اور زیادہ سے زیادہ 17 ممبران پر مشتمل ہوتی ہے اور اس کی کل تعداد ہمیشہ طاق عدد میں ہوتی ہے۔ سکول کونسل میں مندرجہ ذیل تین کیٹیگری کے ممبران ہیں۔

1۔ والدین ممبر 2۔ ٹیچر ممبر 3۔ جنرل ممبر

والدین ممبر کل رکنیت کے پچاس فیصد سے زائد ہوتے ہیں۔ ٹیچر ممبر کی صرف ایک نشست سکول کونسل میں مخصوص ہوتی ہے۔ باقی ماندہ نشستیں جنرل ممبر کیٹیگری سے پُر کی جاتی ہیں۔ والدین ممبر سے مراد وہ ممبر ہیں جن کے بچے متعلقہ سکول میں زیر تعلیم ہوں۔ مزید یہ کہ لڑکیوں کے سکول میں صرف مائیں ہی والدین ممبر بن سکتی ہیں جب کہ لڑکوں کے سکول میں والد یا والدہ میں سے کوئی بھی سکول کونسل ممبر بن سکتا ہے۔ اس سلسلے میں خواندہ / تعلیم یافتہ والدین کو ترجیح دی جاتی ہے۔

سکول کونسل کی ماہانہ میٹنگ میں ممبران کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے والدین ممبران کی کیٹیگری میں مندرجہ ذیل شقوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

1) سکول کے طلباء کے نانا، نانی اور دادا، دادی بھی ممبر بن سکتے ہیں۔
2) سکول کے بچوں کے بہن بھائی جن کی عمر 18 سال سے زائد ہو۔ یتیم بچوں کے چچا، چچی، پھوپھا، پھوپھی، خالہ، خالو یا سرپرست والدین ممبر کے زمرے میں آئیں گے۔
3) لڑکوں کے سکولوں میں والدہ کے کونسل ممبر بننے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

ٹیچر ممبر سے مراد سکول کا ہیڈ ٹیچر یا اوّل مدرس ہے جو بحیثیت تعیناتی سکول کونسل کا ٹیچر ممبر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہی ٹیچر ممبر سکول کونسل کا چیئرپرسن اور سکول کونسل اکاؤنٹ کا دستخط کنندہ بھی ہوتا ہے

جنرل ممبر سے مراد معززین علاقہ یا سکول کے سابق طلباء کے والدین ہیں جو سکول کی بہتری کے لئے اپنی خدمات فراہم کرنے کے خواہش مند ہوں۔ لڑکوں کے سکول میں مرد یا خواتین میں سے کوئی بھی جنرل ممبر منتخب ہو سکتا ہے جبکہ لڑکیوں کے سکول میں خواتین کو جنرل ممبر بننے میں ترجیح دی جاتی ہے۔ بہر حال اگر ضروری سمجھا جائے تو زیادہ سے زیادہ تین مرد حضرات کو لڑکیوں کے سکول میں بطور جنرل ممبر رکھا جا سکتا ہے۔

لڑکیوں کے سکول میں عورتوں کے جنرل ممبر بننے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ البتہ اگر ضرورت ہو تو زیادہ سے زیادہ تین مرد جنرل ممبر بن سکتے ہیں جو کہ پہلے دو تک محدود تھے۔

علاقے کے ایسے لوگ جو کوئی پیشہ وارانہ صلاحیت رکھتے ہوں ان کو بھی سکول کونسل میں جنرل ممبر کے زمرے میں شامل کیا جاسکتا ہے تا کہ سکول کونسل کی کارکردگی، تاثیر اور افادیت کو بہتر بنایا جاسکے۔ ایسے ممبران کو مندرجہ ذیل دیئے گئے شعبوں میں سے منتخب کیا جاسکتا ہے جو کہ اپنے علاقے کے لوگوں کی فلاح و بہبود میں مؤثر ہوں۔

1) ریٹائرڈ ٹیچر، ڈاکٹرز، انجینئر، آرمی افسر، سکول کے پڑھے ہوئے طلباء و طالبات، سرکاری افسران۔

2) دکاندار، علاقے کی کاروباری شخصیات، فلاحی کارکن۔

3) ریٹائرڈ / ٹیکنیشن (Technician)، ملازمت پیشہ افراد یا کسی مقامی اخبار کا نمائندہ۔

(ج) بجٹ20-2019 میں سکول کونسلز کے لئے 12.9 ۔ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

پنجاب کریکولم ٹیکسٹ بک بورڈ میں
ڈیپوٹیشن پر آنے والے افسران سے متعلقہ تفصیلات

773: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) 2015 سے اب تک پنجاب کریکولم ٹیکسٹ بک بورڈ میں ڈیپوٹیشن پر آنے والے افسران کی تفصیل مع تعلیمی قابلیت سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) 2015 سے 2019 تک PCTB کے کتنے افسران غیر ملکی دوروں پر گئے بیرون ملک دوروں کا مقصد اور دورانیہ بیان کیا جائے؟

وزیر سکولز ایجوکیشن (جناب مراد راس):

(الف) پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ میں ڈیپوٹیشن پر آنے والے افسران کی تفصیل سلپ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جہاں تک تعلیمی قابلیت کا تعلق ہے تو یہ معلومات ایس اینڈ جی اے ڈی سے متعلق ہیں لہٰذا وہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(ب) عامر ریاض، ایڈیشنل ڈائریکٹر کریکولم، کو ریا گئے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

مایہ ناز آرٹسٹ جناب شوکت علی کی تیمارداری اور مالی امداد کا مطالبہ

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں نے دو باتیں عرض کرنی ہیں، ایک تو میڈیا والوں نے مجھے کہا ہے کہ میں ان کا پیغام آپ تک پہنچاؤں کہ انہیں شام کا اجلاس suit نہیں کرتا چونکہ انہیں اپنی خبریں فائل کرنی ہوتی ہیں اور یہاں سے جاتے ہوئے کافی ٹائم ہو جاتا ہے جس وجہ سے خبریں فائل کرنے میں لیٹ ہو جاتی ہے۔ میں ان کا پیغام آپ تک پہنچانا چاہتی ہوں باقی آپ کی مرضی ہے۔

جناب سپیکر! میں دوسری اہم بات یہ کرنا چاہتی ہوں کہ جناب شوکت علی جو اس ملک کے ایک مایہ ناز آرٹسٹ ہیں جن کے کریڈٹ پر بہت سارے ملی ترانے بھی موجود ہیں جن سے آج بھی پاکستانیوں کا لہو گرم ہوتا ہے، وہ کسمپرسی کی حالت میں ہیں۔ جناب محمد شہباز شریف کا بنایا ہوا آرٹسٹ سپورٹ فنڈ بھی پچھلے سال lapse ہوا اور بہت سارے فنڈز واپس کئے گئے۔ کوئی جناب شوکت علی کو دیکھنے کے لئے جانے کے لئے تیار نہیں ہے انہیں فنڈ دینا یا ان کی کوئی مدد کرنا تو بہت بعد کی بات ہے۔ یہ بہت بڑی ناانصافی ہے کہ اتنے بڑے لیجنڈ کو دیکھنے کے لئے جانے کے لئے بھی کوئی تیار نہیں ہے، اگر فنکاروں کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا جائے گا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر:.Order in the House! انہیں بات کرنے دیں۔ جی، محترمہ!

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! مالی امداد تو بہت بعد کی بات ہے کسی بیمار کی تیمار داری کرنا مذہب کے اندر بھی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ (جناب شہباز احمد): جناب سپیکر! یہ دھرنوں اور ایئر ایمبولینس پر تو خرچ کر سکتے ہیں لیکن علاج پر نہیں کر سکتے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! ایہنوں جواب دینا due ہو یا اے۔ میں یہ گزارش کرنا چاہ رہی تھی کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری! آپ اپنی بات مکمل کر لیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتی ہوں کہ اخلاقی طور پر یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ اگر کوئی فنکار بیمار ہو جائے تو کم از کم اس کی تیمارداری کر لیں۔ مجھے علم ہے کہ یہ چندے پر چلنے والی حکومت ہے اور یہ کچھ بھی کرنے کے قابل نہیں ہے۔ انہوں نے وزیروں اور مشیروں کی ایک فوج رکھی ہوئی ہے تو کم از کم یہ کسی بیمار فنکار کی تیمارداری کرنے کے لئے ہی چلے جایا کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں، آپ کی بات on record آ گئی ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! یہ غلط بیانی نہ کیا کریں۔ میں ذاتی طور پر ان کے علاج کی نگرانی کر رہی تھی۔ کل وہ ڈسچارج ہو کر گھر واپس گئے تھے۔ جب وہ گھر واپس آئے تو ان کو hematemesis ہوا۔ میں نے ان کے بیٹے کو دوبارہ کہا کہ آپ انہیں ہسپتال لے کر آئیں اور میں نے ہسپتال میں خاص طور پر یہ پیغام دیا کہ جب وہ تشریف لائیں تو مجھے بُلوا لیجئے گا۔ ان کے علاج کے سارے اخراجات حکومت برداشت کر رہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! جب دہشتگردی کے خلاف جنگ ہو رہی تھی تو اس دوران ہمارے صوبے کے ایک وزیر شجاع خانزادہ شہید ہو گئے تھے۔ ان کے گھر پر دہشتگردوں نے حملہ کیا اور اس حملے میں وہ شہید ہو گئے تھے۔ اس پورے ہاؤس نے متفقہ طور پر ایک فیصلہ کیا تھا کہ ان کی تصویر یہاں پنجاب اسمبلی کی عمارت میں لگائی جائے گی۔ شہید زندہ ہوتا ہے اور اس کو غسل نہیں دیا جاتا کیونکہ وہ پہلے ہی پاک ہوتا ہے۔ ان کی ایک بڑی تصویر اسمبلی کی راہداری پر لگا دی گئی تھی لیکن اب وہ تصویر وہاں سے اُتار دی گئی ہے۔ مجھے نہیں پتا کہ اس میں کیا mysterious mystery ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں میں اس معاملے کو چیک کر لیتا ہوں۔

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 706/19 محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

پنجاب ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کی مالی مشکلات کی وجہ سے ہزاروں طالبات تعلیمی وظائف سے محروم

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" کی اشاعت مورخہ 17-اکتوبر 2019 کی خبر کے مطابق پنجاب ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈز کی مالی مشکلات کی وجہ سے 70 فیصد تعلیمی وظائف کے حوالے سے فیصلہ نہ ہو سکا۔ تفصیل کے مطابق نئے تعلیمی سال شروع ہوئے دوماہ سے زائد کا عرصہ گزر گیا ہے مگر جنوبی پنجاب کی 20 ہزار طالبات کے لئے وظائف جاری نہیں ہو سکے۔ برطانوی این جی او ڈیفڈ کی سپورٹ سے گزشتہ چند برسوں سے پنجاب ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈز جنوبی پنجاب کی 20 ہزار طالبات کو وظائف دیتا آرہا ہے تاہم اس سال ڈیفڈ کے ساتھ معاملات طے نہ ہونے کی وجہ سے وظائف جاری نہیں ہو سکے۔ گزشتہ سال انڈوومنٹ فنڈ کی جانب سے 28 ہزار وظائف جاری کئے

گئے جن میں سے 20 ہزار وظائف ڈیفڈ کی سپورٹ سے جاری ہوئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس سال صرف 9 ہزار وظائف ہی جاری کئے جائیں گے۔ وظائف نہ ملنے سے بہت سی طالبات کا میٹرک کے بعد تعلیمی سفر ختم ہونے کا خدشہ ہے۔ پی ٹی آئی کی حکومت آنے کے بعد انڈوومنٹ فنڈز میں کمی کی جا رہی ہے۔ گزشتہ سال انڈوومنٹ فنڈز کو ایک ارب روپے دیئے گئے جو اس سال کم کر کے 30 کروڑ روپے کر دیئے گئے۔ اس خبر سے جنوبی پنجاب سمیت صوبہ بھر کی طالبات میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر ہائر ایجوکیشن!

وزیر ہائر ایجوکیشن / پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ (جناب یاسر ہمایوں): جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو pending فرما دیں تاکہ میں اس کا جواب منگوا سکوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ محترمہ حنا پرویز بٹ کی اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

سرکاری کارروائی

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی take up کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر درج ذیل گورنمنٹ بزنس ہے۔

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

MR DEPUTY SPEAKER: Minister for Law may lay the reports.

حکومت پنجاب کے مختلف محکموں
اور پراجیکٹس کی آڈٹ رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the following Reports.

i. Audit Report on the Accounts of Expenditure of Government of the Punjab, for the Audit Year 2018-19 (Vol-I and Vol-II).

ii. Audit Report on the Accounts of Revenue Receipts of Government of the Punjab, for the Audit Year 2018-19.

iii. Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of 19 districts of Punjab (North) for the Audit Year 2018-19.

iv. Audit Report on the Accounts of District Health Authorities of 19 Districts of Punjab (North) for the Audit Year 2018-19.

v. Audit Report on the Accounts of Metropolitan Corporation Lahore and 6 Municipal Corporations of Punjab (North) for the Audit Year 2018-19.

vi. Audit Report on the Accounts of 12 District Councils of Punjab (North) for the Audit Year 2018-19.

vii. Project Audit Report on the Accounts of Construction of Rawalpindi Institute of Cardiology, Rawalpindi, Health Department, Government of the Punjab for Year 2016-17.

viii. Project Audit Report on Construction of Commercial Cum Car Parking Plaza, Moon Market, Allama Iqbal Town, Lahore, HUD & PHE Department, Government of the Punjab for Year 2016-17.

ix. Appropriation Accounts of the Government of the Punjab, Forest Department for the Year 2017-18.

x. Audit Report on the Accounts of Public Sector Enterprises, Government of the Punjab, for the Audit Year 2018-19.

MR DEPUTY SPEAKER: The Reports have been laid and are referred to the Public Accounts Committee No.II, for examination and report within one year.

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

MR DEPUTY SPEAKER: Now, we take up the Punjab Sentencing Bill 2019. First reading starts. Minister for Law may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون سزادہی پنجاب 2019

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the Punjab Sentencing Bill 2019, as recommended by Standing Committee on Home, be taken into consideration at once."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Sentencing Bill 2019, as recommended by Standing Committee on Home, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it.

Now, the question is:

"That the Punjab Sentencing Bill 2019 be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 to 24

MR DEPUTY SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 3 to 24 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That Clauses 3 to 24 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE & LONG TITLE

MR DEPUTY SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried, unanimously.)

MR DEPUTY SPEAKER: Third reading starts. Minister for Law!

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Sentencing Bill 2019, be passed."

MR DEPUTY SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Sentencing Bill 2019, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Sentencing Bill 2019, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

Applause!

زیرو آر نوٹس

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم زیرو آر نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا زیرو آر نوٹس نمبر 19/218 سید حسن مرتضیٰ ہے۔ جی، سید حسن مرتضیٰ! اسے پیش کریں۔

چنیوٹ جھنگ روڈ ٹول پلازہ سے
وصول ہونے والا ٹال ٹیکس خُورد بُرد ہونے کا انکشاف

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ چنیوٹ جھنگ روڈ پر ایک ٹال پلازہ ہے جس کا ٹھیکہ نہیں ہوا اور محکمہ اسے چلا رہا ہے لیکن وہاں سے جتنا ٹال ٹیکس وصول ہوتا ہے اس کا عشر عشیر بھی قومی خزانے میں جمع نہیں کرایا جاتا اور ٹال ٹیکس وصولی کا کوئی ریکارڈ بھی نہیں جس سے روزانہ کی بنیاد پر لاکھوں روپے خُورد بُرد ہو رہے ہیں لہٰذا مجھے زیرو آر نوٹس کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اتنی ہی بات ہے کہ وہاں پر یہ کرپشن ہو رہی ہے۔ میں نے اُس کی نشاندہی کی ہے اگر حکومت ضروری سمجھتی ہے تو اُس پر کوئی ایکشن لے تو میں نے اس پر کیا تقریر کرنی ہے؟ میں نے وزیر موصوف کے نوٹس میں یہ چیز دے دی ہے اگر وہ مناسب سمجھیں تو اس معاملے پر کارروائی کر لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر مواصلات و تعمیرات (سردار محمد آصف نکئی): جناب سپیکر! میں سید حسن مرتضیٰ کے اس issue کو دیکھ لیتا ہوں اس پر کارروائی کر کے انہیں بتا بھی دوں گا۔

پوائنٹ آف آرڈر

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

گنّے کے کاشتکاروں کو ادائیگی،
کرشنگ سیزن شروع اور گنّے کی قیمت میں اضافہ کرنے کا مطالبہ

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! حکومت سے میری ایک چھوٹی سے گزارش ہے کہ گنّے کا crushing season شروع ہو گیا ہے لیکن ہمارے صوبے کے اندر آج تک کاشتکاروں کو گنّے کی ادائیگیاں ہوئی ہیں اور نہ ہی اب تک crushing season شروع کیا جا سکا ہے۔ پہلے crushing season نومبر کے وسط میں شروع ہو جاتا تھا جس سے چھوٹا کاشتکار اپنی گندم بھی کاشت کر لیتا تھا جس سے اُس کا سلسلہ چل پڑتا تھا۔ اس دفعہ یہ ہو سکا ہے اور نہ ہی گنّے کی نئی قیمت مقرر کی گئی ہے۔ آج چینی 90/80 روپے فی کلو کے قریب پہنچ چکی ہے لیکن آج بھی گنّے کی وہی -/46 روپے فی کلو چینی والی قیمت ہے۔

جناب سپیکر! حکومت سے میری گزارش ہے کہ گنے کی قیمت بڑھائی جائے، فوری طور پر crushing season شروع کیا جائے اور جن شوگر ملز کے ذمہ کاشتکاروں کے بقایاجات ہیں اُس کے لئے بھی احکامات دیئے جائیں کہ اُن پیسوں کی ادائیگی ہو۔ مزید گنے کی قیمت میں سے جو road cess کاٹا جاتا تھا اُس سے بھی پچھلے سال سے اب تک کوئی ڈویلپمنٹ نہیں ہو سکی اُس حوالے سے بھی کین کمشنر صاحب کو حکم دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! آپ کا point of view بالکل relevant ہے۔ وزیر قانون! اس پوائنٹ کو نوٹ کر لیں اور پھر اس کو دیکھ لیجئے گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے اب اجلاس کل بروز جمعرات مورخہ 28۔نومبر 2019 سہ پہر 3:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔